پرو:- شیخ محمد زاہد محمد ناصر
مو نمبر:- 9665824407
چوائس میڈیکل اینڈ جنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड
مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

25 YEARS
SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director) 9270574444 8999387277 tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف:قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:07 / Issue : 293 Monday 21th October 2024 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۲۹۳، مورخہ ۲۱ر اکتوبر ۲۰۲۴ء، بروز پیر، ۱۷ر ربیع الآخر ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ر روپے، صفحات: ۴

بی جے پی امیدواروں کی فہرست جاری، مسلم اکثریتی اسمبلی حلقوں پر توجہ مرکوز

بی جے پی جو مہاراشٹر میں ہریانہ کی تاریخ دہرانے اور اقتدار پر قبضہ کرنے کیلئے پرعزم ہے، نے لوک سبھا الیکشن میں کے نتائج کو ملحوظ رکھتے ہوئے اپنی انتخابی حکمت عملی تیار کی ہے۔ پارٹی نے اپنی ساری توجہ اُن ۱۴ر لوک سبھا حلقوں پر مرکوز کردی ہے جہاں 'انڈیا' اتحاد کے حق میں مسلمانوں کی یکطرفہ ووٹنگ کی وجہ سے زعفرانی اتحاد کو ہار کا سامنا کرنا پڑا۔ بی جے پی ان پارلیمانی حلقوں کے اسمبلی حلقوں میں مسلم ووٹوں کو منتشر کرنے کی کوشش کے ساتھ ہی اکثریتی فرقہ کے ووٹروں کو اپنے حق میں ہموار کرنے کی کوشش بھی کررہی ہے۔ اس کیلئے آر ایس ایس بھی سرگرم ہوگیا ہے۔ خبررساں ایجنسی 'پی ٹی آئی' کے مطابق سنگھ پریوار نے اپنے کارکنوں اور اپنی تمام ذیلی تنظیموں کو اس کیلئے ریاست بھر ''ٹولیوں'' کی شکل میں پھیلا دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق بی جے پی خاطر خواہ اقلیتوں ووٹوں والے اسمبلی حلقوں میں دہری حکمت عملی پر کام کررہی ہے۔ مسلم ووٹوں کو منتشر کرنے کی پالیسی کے ساتھ ہی اکثریتی فرقہ کے ووٹوں کو زعفرانی پارٹی کے حق میں متحد کرنے کی کوشش بھی کی جارہی ہے۔ کولہاپور میں نائب وزیراعلیٰ دیویندر فرنویس کا ''ووٹ جہاد'' والا بیان اسی حکمت عملی کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے دھولیہ میں بی جے پی امیدوار کی مثال پیش کی اور نشاندہی کی کہ دیگر پانچ اسمبلی حلقوں میں سبقت حاصل کرنے کے باوجود بی جے پی کا لوک سبھا کا امیدوار مالیگاؤں سینٹرل (مسلم اکثریتی علاقہ) کے ووٹنگ پیٹرن کی وجہ سے ہار گیا۔ ان کے مطابق ''لوک سبھا الیکشن میں ووٹ جہاد نظر آیا۔ دھولیہ میں ۵ر اسمبلی حلقوں میں بی جے پی امیدوار ۹ء۱ر لاکھ ووٹوں سے آگے تھا مگر مالیگاؤں سینٹرل جہاں مسلمان اکثریت میں ہیں، ہم ایک لاکھ ۹۴ر ہزار ووٹوں سے پچھڑ گئے اور نتیجتاً ۴۰ر ہزار ووٹوں سے ہار گئے۔'' نائب وزیراعلیٰ اکثریتی فرقہ کے ووٹروں کو اپنے حق میں متحدہ اور الرٹ کرنے کیلئے یہ بھی کہہ چکے ہیں کہ ''کچھ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ بڑی تعداد میں ووٹنگ کرکے وہ اقلیت میں ہونے کے باوجود ہندوتوا طاقتوں کو ناکام بناسکتے ہیں۔'' فرنویس کا یہ بیان بھی مذہب کے نام پر اکثریتی ووٹوں کو بی جے پی کے حق میں ہموار کرنے کی کوشش ہے کہ ''اگر لوگ اینٹی ہندو لیڈروں کو منتخب کرنے کیلئے ووٹنگ کررہے ہیں تو ہمیں جاگ جانا چاہئے۔''

واضح رہے کہ الیکشن کمیشن نے انتخابی مہم میں ''ووٹ جہاد'' کے استعمال کو انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی قرار دیا ہے اس لئے اس بات کی امید کم ہے کہ اب یہ اصطلاح سنائی دیگی مگر اندیشہ ہے کہ اکثریتی فرقہ کو پیغام دینے اور اسے اقلیتوں کے برخلاف ووٹنگ کیلئے قائل کرنے کی دوسری کوششیں کی جائیں گی۔ اس کے ساتھ ہی بی جے پی جہاں خاطر خواہ مسلم آبادی والے حلقوں میں ''سیکولر نظر آنے والے'' چہروں کو اُتار کر مایوتی کے حق میں مسلم ووٹروں کو ہموار کرنے کی کوشش کرے گی۔ اس کے ساتھ ہی این سی پی (اجیت پوار) اور شیوسینا (شندے) سے وابستہ مقامی سطح کے مسلم سیاسی لیڈروں کو بھی استعمال کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ اُدھو سے علاحدگی کے بعد شیوسینا (شندے) میں بڑی تعدا دمیں مسلم لیڈروں کو شامل کیا گیا۔

پاتھری ودھان سبھا عام انتخابات کے لیے 415 پولنگ اسٹیشنوں کی تعمیر

پاتھری (بذریعہ نامہ نگار) ودھان سبھا عام انتخابات 2024 کے لیے، پاتھری ودھان سبھا حلقہ میں کل 415 پولنگ اسٹیشنوں پر ووٹنگ کا عمل لیا جائے گا۔ شہری علاقوں میں 70 پولنگ مرکز اور دیہی علاقوں میں 345 پولنگ مرکز رہے گے۔ اس میں پاتھری تعلقہ میں 122 پولنگ مراکز، مانوت تعلقہ میں 105 پولنگ مراکز، سون پیٹھ تعلقہ میں 83 پولنگ مراکز، اور پربھنی دیہی میں 106 پولنگ مراکز شامل ہیں۔ انتظامیہ نے پاتھری اسمبلی حلقہ میں پولنگ اسٹیشن نمبر 25 ضلع پریشد پرائمری اسکول کمرہ نمبر 1، شیوڑی تعلقہ مانوت کو حساس مرکز قرار دیا ہے۔ شہری علاقوں میں کل 73 پولنگ مراکز کو پردہ نشیں پولنگ مرکز قرار دیا گیا ہے۔ اس میں پاتھری میں 20 پولنگ مراکز، مانوت میں 15 مراکز، سون پیٹھ میں 10 مراکز اور پربھنی دیہی میں 28 پولنگ مراکز شامل ہیں۔ ان سبھی مراکز میں ایک خاتون ملازم کو پولنگ افسر کے طور پر مقرر کیا جائے گا۔ الیکٹورل آفیسر/سب ڈویژنل آفیسر مسٹر شیلیش لاہوٹی نے بتایا کہ پاتھری اسمبلی حلقہ میں رائے دہندگان کی تعداد مرد ووٹرز کی تعداد 2 لاکھ 1 ہزار 248 خواتین 1 لاکھ 88 ہزار 217 اور دیگر دو اس طرح کل ووٹرز 3 لاکھ 90 ہزار 547 ہیں۔ اسی طرح مددگار انتخابات آفیسر کے طور پر پانڈورنگ ماچیواڑ تحصیلدار مانوت، شری شنکر ہاندیشوار تحصیلدار پاتھری، شری مہاجن نائب تحصیلدار پاتھری وغیرہ انتخابی عمل کو شفافیت سے ہموار بنانے کی کوشش کررہے ہیں۔ انتخابی پروگرام درج ذیل ہوگا۔ 1. الیکشن نوٹیفکیشن کا اجراء۔ 22 اکتوبر 22024. کاغذات نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ۔ 29 اکتوبر 20243. کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال۔ 30 اکتوبر 20244. نامزدگی فارم واپس لینے کی آخری تاریخ 4 نومبر 20245. پولنگ کی تاریخ۔ 20 نومبر 20246. ووٹوں کی گنتی کی تاریخ۔ 23 نومبر 2024

حق رائے دہی (ووٹنگ) کا فیصد بڑھانے کے لیے سویپ ٹیم اور میڈیا کی ٹیمیں عوامی بیداری کے لیے سرگرم

پاتھری (بذریعہ حافظ الیاس باغبان) ودھان سبھا عام انتخابات مقررہ وقت پر انجام پائے اور عوام کے حق رائے دہی (ووٹنگ) کا فیصد بڑھے اس مقصد کے تحت انتظامیہ کی جانب سے الیکشن ڈپارٹمنٹ میں سویپ شعبہ کی ذمہ داری محترم مکیش راٹھوڑ (گٹ شکشن ادھیکاری پاتھری) کو ٹیم لیڈر کے طور پر مقرر کرتے ہوئے عوامی آگاہی کے لیے مختلف سرگرمیاں انجام دینے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ انتخابات سے متعلق معلومات پاتھری ودھان سبھا کے عوام الناس تک پہنچانے کے لیے میڈیا روم، پرنٹ میڈیا اور الیکٹرانکس میڈیا کے ذریعے معلومات بہم پہنچانے کی ذمہ داری محترم ایس بی گھومبرے (وستار ادھیکاری) کو بطور ٹیم اعلی حکام دی گئی ہے۔ سبھی ذرائع کے صحافی نمائندوں سے شعبہ انتخابات کی جانب سے دی جارہی معلومات وخبریں شائع کر حق رائے دہی (ووٹنگ) کے اضافے میں حکومت کی مدد کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ ایک کھڑکی سہولت کے تحت تحصیل آفس پاتھری میں اسمبلی انتخابات میں امیدواروں کو جاری کیے جانے والے مختلف اجازت ناموں کے لیے ایک کھڑکی سہولت فراہم کردی گئی ہے۔ ضلع کی سرحد پر، پاتھری اسمبلی حلقہ میں چھ مقامات پر چیک پوسٹیں قائم کی گئی ہیں، پاتھری تعلقہ میں ڈھالے گاؤں، تاروگوہان، دیوے گاؤں اسی طرح سون پیٹھ تعلقہ میں سونکھیڑ، ریوا ٹانڈہ، اُکڑگاؤں مکتا ان مقامات پر چیک پوسٹ قائم کی گئی ہے۔ ان مقامات پر چوبیس گھنٹے ٹیم مستعدی سے رہے گی۔ ہر شفٹ اور ٹیم میں ایک ٹیم حاکم، ایک پولیس اہلکار، ایک ویڈیوگرافر کو تعینات کیا گیا ہے۔ شہری حصوں کے لیے پاتھری، مانوت، سون پیٹھ پر ہر جگہ ایک ٹیم اور دیہی علاقوں کے لیے چار ٹیمیں ضابطہ اخلاق (اچار سہینتہ ٹیم) تیار کی گئی ہیں۔ ان سبھی کے ذریعہ انتخابات کے ضابطہ اخلاق پر نگرانی کی جائے گی۔ مکمل انتخابی عمل پر باریکی بینی سے نگرانی کے لیے ایک مبصر کا بھی انتخاب عمل میں آیا ہے ایسی معلومات انتخابی احکامات صادر کرنے والے حاکم محترم شیلیش لاہوٹی نے دی ہے۔

شمالی غزہ میں اسرائیلی فوج کا وحشیانہ حملہ، ۸۷ر فلسطینی جاں بحق

غزہ: سنیچر کی دیر رات قابض صیہونی فوج نے غزہ میں بے گھر افراد کا قتل عام کیا ہے۔ اسرائیلی فوج کے حملے میں ۸۷ر فلسطینی شہید ہوگئے جبکہ ۱۰۰ر سے زائد زخمی ہوگئے ہیں۔ قابض صیہونی فوج کے جنگی طیاروں نے شمالی غزہ کی پٹی میں بیت لاہیا پروجیکٹ کے سکینہ اسکوائر پر بمباری کی جس کے نتیجے میں تقریباً ۷۳ر شہری شہید ہوئے ہیں۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ قابض فوج کے جنگی طیاروں نے بیت لاہیہ پروجیکٹ پر شدید حملے کیے اور کئی گھروں کو ملبے کا ڈھیر بنا دیا۔ جب کہ متعدد ابھی تک ملبے تلے دبے ہوئے ہیں۔ سول ڈیفنس نے تصدیق کی کہ بیت لاہیا پروجیکٹ میں الشریف، الداریوی، عبید، الہندی اور الخلوت کے خاندانوں پر مشتمل رہائشی گھروں کو اسرائیل کی جانب سے نشانہ بنانے کے نتیجے میں بڑی تعداد میں شہری شہید اور زخمی ہوئے۔ ہولناک تباہی اور بمباری کے باعث درجنوں فلسطینی ملبے تلے دبے ہوئے ہیں۔ دریں اثنا کمال عدوان اسپتال کے ڈائریکٹر ڈاکٹر حسام ابو صفیہ نے بتایا کہ اسپتال میں مزید زخمیوں کے لیے گنجائش نہیں رہ گئی ہے اور طبی لوازمات بھی ختم ہوچکے ہیں۔ ابو صفیہ نے ایک پریس بیان میں کہا کہ ہم زخمیوں کے علاج میں ناکام ہیں اور بہت سے زخمی بروقت طبی امداد نہ ملنے کی وجہ سے شہید ہوچکے ہیں۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ انہیں اطلاع ملی ہے کہ ملبے تلے درجنوں لاپتہ افراد موجود ہیں اور بدقسمتی سے ہمارے پاس انہیں نکالنے کے لیے کسی قسم کی سہولت موجود نہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ قابض اسرائیلی فوج واضح طور پر نسل کشی، فلسطینیوں کو مکمل طور پر ختم کرنے کی اپنی جنگ جاری رکھے ہوئے ہے۔ اس بار شمالی غزہ کی پٹی کی گورنری میں بیت لاہیہ پرجیکٹ میں ہولناک قتل عام کیا گیا ہے۔ یہ قتل عام شمالی غزہ کی پٹی کی گورنری میں صحت کے نظام کو ختم کرنے کے مقصد سے کیا گیا ہے۔ یہاں تقریباً ۴ر لاکھ افراد آباد ہیں، قابض فوج نے اسپتالوں کو فوری طور پر خالی کرنے اور انہیں وہاں سے نکل جانے کا مطالبہ کیا ہے۔ اقوام متحدہ کے قائم مقام انسانی ہمدردی کے رابطہ کار جوائس مسویا نے کہا ہے کہ شمالی غزہ کی پٹی میں ہونے والی جنگی ہولنا کیوں کو الفاظ میں بیان نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ شمالی غزہ میں دسیوں ہزار فلسطینی جبراً نقل مکانی کا شکار ہیں۔ شمالی غزہ سے ہولناک خبروں کے بارے میں بات کرتے ہوئے مسویا نے کہا کہ ہزاروں فلسطینی اسرائیلی افواج کے محاصرے کے تحت ناقابل بیان ہولنا کی کا شکار ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جبالیہ میں لوگ ملبے کے نیچے پھنسے ہوئے ہیں اور ریسکیو اہلکاروں کو ان تک پہنچنے سے روک دیا گیا ہے۔ انہوں نے ہزاروں فلسطینیوں کی جبراً نقل مکانی، بنیادی سامان کی کمی اور مریضوں سے بھرے اسپتالوں پر حملوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ان مظالم کو روکنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے یاددلایا کہ بین الاقوامی انسانی قانون کے تحت شہریوں، زخمیوں اور بیماروں، صحت کی دیکھ بھال کرنے والے کارکنوں اور صحت کی سہولیات کا تحفظ ضروری ہے۔ سنیچر کو غزہ کی وزارت صحت نے کہا تھا کہ شمالی غزہ کی پٹی میں انڈونیشیا اسپتال میں دو مریض اسرائیلی فورسز کے محاصرے کے دوران شہید ہوگئے۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے ڈائریکٹر جنرل ٹیڈروس اڈانوم گیبریئس نے کہا کہ انڈونیشیا کے اسپتال کے جنریٹر کو تباہ کردیا گیا جس کی وجہ سے بجلی بند ہوگئی اور اس کے نتیجے میں ۲ر مریضوں کی موت ہوگئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ عالمی ادارہ صحت ایندھن، طبی سامان، خون اور خوراک کی فراہمی اور شدید بیمار مریضوں کو الشفاء اسپتال منتقل کرنے کیلئے اتوار کو شمال میں واقع کمال عدوان اسپتال میں ایک مشن بھیجنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمال عدوان اور العودہ اسپتالوں کا فعال رہنا ضروری ہے۔

اورنگ آباد میں جاری زنجیری دھرنا نئی ریاستی حکومت بننے تک ملتوی

اورنگ آباد 20 اکتوبر (یو این آئی) اورنگ آباد میں مسلم نمائندہ کونسل اپنے مختلف مطالبات بشمول رام گیری مہاراج اور نفرت انگیز تقریر کے ملزم نتیش رانے کو گرفتار کیا جائے، وقف ترمیمی بل 2024 کو حکومت پوری طرح سے واپس لے، قدیم شہر اورنگ آباد کا نام تبدیل نہ کیا جائے بلکہ نئی بستیوں کو سمبھا جی نگر کا نام دیا جائے، نیز اہانت کے خلاف قانون سازی کی جائے، کو لیکر گزشتہ 31 دنوں سے جاری زنجیری دھرنے کو مہاراشٹر میں نئی ریاستی سرکار بننے تک ملتوی کر دیا گیا ہے۔ عیاں رہے کہ، اورنگ آباد میں مسلم نمائندہ کونسل کی جانب سے جاری اس زنجیری دھرنے میں گزشتہ ایک ماہ میں ملک کی مختلف اہم شخصیات وسیاسی رہنماؤں نے شرکت کی اور اپنی حمایت کا اعلان کیا۔ نیز مسلم نمائندہ کونسل نے مہاراشٹر حکومت کی جانب سے منعقدہ دبستان دکن کے رنگا رنگ پروگرام کی بائیکاٹ کی کال دی تھی جس پر شہریان اورنگ آباد نے اس پروگرام کا مکمل طور پر بائیکاٹ کیا۔ اور وہ پروگرام پوری طرح سے فلاپ ہوگیا۔ کل جماعتی وفاق مہاراشٹر اور مسلم نمائندہ کونسل نے ضابطہ اخلاق کے نفاذ اور پولیس انتظامیہ کی اجازت نہ دینے اور فرقہ وارانہ کشیدگی بڑھنے کے اندیشہ کے سبب سرلا بیٹ مارچ ملتوی کر دیا تھا۔ اس ضمن میں منعقدہ ایک نشست میں کہا گیا کہ، الیکشن کمشنر نے مہاراشٹر میں ضابطہ اخلاق نافذ کردیا ہے اور مقامی پولیس انتظامیہ نے 144 لگا دیا ہے جس میں لوگ ایک جگہ جمع نہیں ہوسکتے۔ اس لیے اتفاق رائے سے اس زنجیر مظاہرے کو بھی ملتوی کیا جارہا ہے۔ یہ بھی واضح کیا گیا کہ یہ اس زنجیری دھرنہ ختم نہیں بلکہ ملتوی کیا جارہا ہے۔ میٹنگ میں صدر کونسل ضیاء الدین صدیقی، کامران علی خان، ایڈوکیٹ سلیم خان، محمد ہشام عثمانی، مولانا عبدالقوی فلاحی، ڈاکٹر سرتاج، محسن خان، معراج صدیقی، شعیب صدیقی، طیب ظفر، سلمان صدیقی، جاوید قریشی، شیخ محمد منتجب الدین وغیرہ موجود تھے۔ اس نشست میں یہ بھی طے کیا گیا کہ، اس دوران کونسل کے افراد مختلف سیاسی پارٹیوں کے نمائندوں سے ملاقات کریں گے اور ان مطالبات کو ان کے انتخابی منشور میں شامل کرنے کی بات رکھیں گے۔ امیدواروں کی عوامی نشستیں رکھی جائیں گی جس میں امیدواروں کو اپنا موقف ان مطالبات پر واضح کرنے کے لیے کہا جائے گا۔ امیدوار جب عوام سے ملاقات کے لیے آئیں تو عوام امیدواروں سے ان مطالبات کے بارے میں پوچھیں اور انھیں اپنے پارٹی کے انتخابی منشور میں شامل کرنے کے لیے کہیں۔ صدر کونسل نے اس بات کو واضح کیا ہے کہ، کونسل روزانہ ڈویژنل کمشنر کو میمورنڈم دے رہی تھی اور آئندہ بھی دیتی رہے گی۔ دھرنا ملتوی کیا جارہا ہے نہ کہ ختم۔ اور جس دن مہاراشٹر میں نئی حکومت بنے گی ہم ان مطالبات کے ساتھ دوبارہ دھرنے پر بیٹھ جائیں گے۔ اور احمد نگر اور ناسک کے ایس پی سے ملاقات کر کے رام گیری مہاراج کو اتنی ایف آئی آر درج ہونے پر گرفتار کیوں نہیں کیا گیا، اس کی وضاحت طلب کریں گے۔

بھاگوت تھاورے کے لیے مسلمانوں کا وفد جرانگے پاٹل ملا

بیڑ (نامہ نگار) صحافی بھاگوت تھاورے کو بیڑ اسمبلی حلقہ سے ٹکٹ دیا جائے اس مطالبے کو لیکر بیڑ کے مسلمانوں کے ایک وفد نے انتروالی میں مراٹھا قائد جرانگے پاٹل سے ملاقات کر کے اپنا مطالبہ رکھا جس پر پاٹل نے غور کرنے کی یقین دہانی کی اس وفد میں سفیان منیار ودیگر افراد موجود تھے

بابا صدیقی قتل کیس میں ۱۰ر ویں گرفتاری

ممبئی: ۹ر دن گزر جانے کے بعد بھی بابا صدیقی قتل کیس کو حل کرنے میں ناکام ممبئی کرائم برانچ نے اس کیس میں ایک اور ملزم کو گرفتار کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی گرفتار شدگان کی تعداد ۱۰ر ہوگئی ہے۔ ۳۲ر سالہ بھگونت اوم سنگھ کو سنیچر کو اُدئے پور سے گرفتار کیا گیا۔ ٹرانزٹ ریمانڈ پر اسے ممبئی لانے کے بعد کرائم برانچ نے ممبئی کی عدالت میں پیش کرکے اس کا ۲۶ر اکتوبر تک کا ریمانڈ حاصل کرلیا ہے۔ پولیس نے جو معلومات فراہم کی ہے اس کے مطابق بھگونت اوم سنگھ باندرہ کرلا کامپلکس کا ہی رہنے والا ہے۔ ۱۲ر اکتوبر کو بابا صدیقی پر حملہ کے وقت وہ یہیں موجود تھا۔

فاروق پٹیل کے امیدواری امکان

بیڑ (نامہ نگار) جیوتی میٹے کی شرد پوار کے پارٹی میں شمولیت اور جرانگے پاٹل کی مولانا سجاد نعمانی سے ملاقات کے پس منظر میں راشٹروادی کانگریس پارٹی اجیت پوار گروپ اب اپنے مسلم ووٹ بنک کو محفوظ اور اعتماد میں رکھنے کیے لی ※ ریاست میں دس کے قریب امیدوار میدان میں اتارنے پر غور کررہا ہے جس میں بیڑ اسمبلی حلقہ بھی شامل ہیں اور مسلم چہرہ کے مناسبت سے فاروق پٹیل کے نام کو پہلی پسند ملنے کی قیاس آرائیاں جاری ہے۔

بیڑ ضلع میں بڑی سیاسی تبدیلی جیوتی میٹے شرد پوار کے ساتھ، بیڑ سے امیدواری کی خواہشمند

بیڑ (تعمیر نیوز) شیوسنگرام کی قائد اور آنجہانی ونائک میٹے کی بیوہ جیوتی میٹے نے آج ممبئی میں راشٹروادی کانگریس شرد پوار کے خیمہ میں شمولیت اختیار کرلی ہے اس موقع پر شیوسنگرام کے اہم عہدیداران بھی شامل تھے پارٹی میں ان کا استقبال ممبر پارلیمنٹ سپریا تائی سلے نے کیا اس موقع پر شرد پوار اور جینت پاٹل بھی موجود تھے اس ضمن میں جیوتی تائی نے میڈیا کو بتایا کہ وہ بیڑ اسمبلی حلقہ سے توتاری نشان پر لڑنے کی خواہش مند ہیں۔ اور اس تعلق سے پارٹی قائدین سے بات ہوچکی ہے۔ جیوتی تائی کے شمولیت کے بعد بیڑ کی سیاست میں پھر ہلچل مچ چکی ہے کیونکہ یہاں سے سندیپ شرسا گر گزشتہ ٹرم میں ایم ایل اے رہ چکے ہیں اور ان کے امیدواری کو یقینی سمجھا جارہا تھا تاہم ان کے ''ٹکے واری'' کی شہرت ان کے سیاسی مخالفین نے اتنی زیادہ کررکھی ہیں کہ پارٹی قائدین بھی تذبذب میں ہے اور اس ایک وجہ کو لے کر بیڑ کے ٹکٹ میں تبدیلی ہوسکتی ہے۔ دریں صبح جرانگے پاٹل کی مولانا سجاد نعمانی سے ملاقات کی خبر چرچے میں تھی کہ جیوتی تائی کی شمولیت نے سیاسی ماحول کو گرما دیا۔

یہ لڑائی ختم ہونے والی نہیں ہے میری رگوں میں شیر کا خون ہے

بابا صدیقی کے بیٹے ذیشان صدیقی کا بشنوئی گینگ کو سخت پیغام

ممبئی۔ 21ر اکتوبر۔ (ایجنسی): اپنے والد بابا صدیقی کے قتل کے بعد ذیشان صدیقی نے بشنوئی گینگ کو سخت پیغام دیا ہے۔ ایم ایل اے ذیشان نے ایکس پر لکھی ایک پوسٹ میں انصاف کے لیے اپنی لڑائی جاری رکھنے کا ارادہ بھی ظاہر کیا ہے۔ ذیشان نے لکھا ہے کہ ان لوگوں نے میرے والد کو خاموش کردیا۔ لیکن قاتل یہ بھول گئے کہ وہ ایک شیر تھے اور میں شیر کا بیٹا ہوں۔ میری رگوں میں انہی کا خون دوڑ رہا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے دہرایا کہ وہ اپنے والد کی جگہ لینے کے لیے تیار ہیں۔ ذیشان نے آگے لکھا ہے کہ انہوں نے میرے والد کو مار دیا، لیکن ابھی میں موجود ہوں۔ یہ لڑائی ختم ہونے والی نہیں ہے۔ انہوں نے آگے لکھا کہ باندرہ ایسٹ کے میرے لوگو، میں ہمیشہ آپ کے ساتھ ہوں۔ اس سے پہلے بھی ذیشان نے ایکس پر پوسٹس کی تھیں۔ 19 اکتوبر کو انہوں نے ایک شیر پوسٹ کیا تھا، ''بزدل ڈرایا کرتے ہیں اکثر دلیر کو، دھوکے سے مار دیتے ہیں گیدڑ بھی شیر کو''۔ جمعہ کو ذیشان نے مہاراشٹرا کے ڈپٹی سی ایم دیویندر فڈنویس کے ساتھ ملاقات کی تھی۔ فی الحال بابا صدیقی قتل کیس میں پولیس کی تفتیش جاری ہے۔ ابھی تک اس معاملے میں 10 لوگوں کو گرفتار کیا جاچکا ہے۔ جمعرات کو بھی ذیشان نے ایکس پر پوسٹ لکھی تھی، جس میں کہا تھا کہ میرے والد نے اپنی زندگی لوگوں کی حفاظت، غریبوں کے گھروں اور انہیں بچانے میں قربان کردی۔ آج میرا خاندان ٹوٹ گیا ہے،

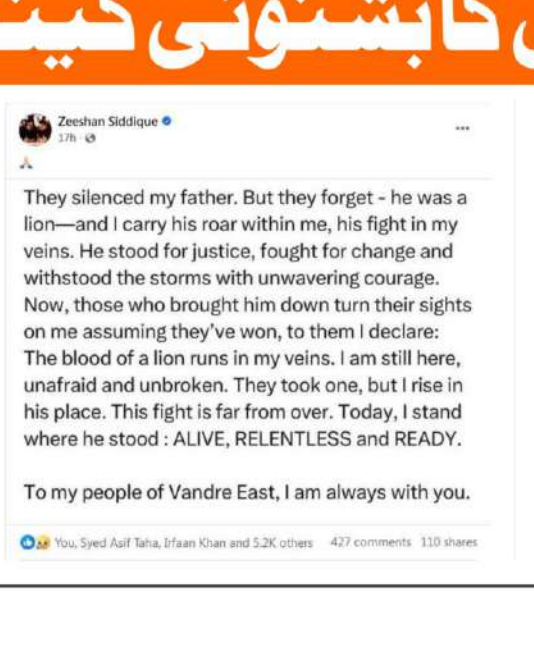
Zeeshan Siddique
17h

They silenced my father. But they forget - he was a lion—and I carry his roar within me, his fight in my veins. He stood for justice, fought for change and withstood the storms with unwavering courage. Now, those who brought him down turn their sights on me assuming they've won, to them I declare: The blood of a lion runs in my veins. I am still here, unafraid and unbroken. They took one, but I rise in his place. This fight is far from over. Today, I stand where he stood : ALIVE, RELENTLESS and READY.

To my people of Vandre East, I am always with you.

You, Syed Asif Taha, Irfaan Khan and 5.2K others 427 comments 110 shares

لیکن ان کی موت پر سیاست نہیں ہونی چاہیے اور یہ بے معنی نہیں جانی چاہیے۔ انہوں نے آگے لکھا تھا کہ مجھے انصاف چاہیے، میرے خاندان کو انصاف چاہیے۔ بابا صدیقی قتل کیس میں سب سے تازہ گرفتاری اتوار کو ہوئی۔ اس ملزم کی شناخت بھگونت سنگھ کے طور پر ہوئی ہے۔ اسے نوی ممبئی کے بیلاپور سے گرفتار کیا گیا۔ پولیس کے مطابق بھگونت نے قاتلوں کو پناہ دی اور انہیں ہتھیار فراہم کیے۔ اس کے علاوہ اس پر راجستھان سے ممبئی ہتھیار لانے کا بھی الزام ہے۔ بابا صدیقی کا قتل نرملا نگر میں ان کے بیٹے کے دفتر کے باہر کردیا گیا تھا۔ ان کے سینے پر دو گولیاں لگی تھیں۔ اس کے بعد انہیں ایمرجنسی میں ممبئی کے لیلاوتی اسپتال لے جایا گیا تھا، جہاں 12 اکتوبر کو ان کی موت ہوگئی تھی۔ 19 اکتوبر کو ممبئی پولیس نے بابا صدیقی کی حفاظت میں تعینات سیکیورٹی گارڈ شیام سوناوانے کو معطل کردیا تھا۔ ممبئی پولیس کے مطابق جب قاتل بابا صدیقی پر گولی چلا رہے تھے تو کانسٹیبل شیام نے اپنی طرف سے کوئی ایکشن نہیں لیا۔ ممبئی پولیس کے مطابق ذیشان صدیقی کی تصویر گرفتار ملزمان میں سے ایک کے موبائل میں پائی گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ تصویر ہینڈلر کی طرف سے سنیپ چیٹ پر شیئر کی گئی تھی۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

نئی تحقیق

انسٹاگرام پر 'سوشل ڈائری' کے سیکشن کی آزمائش

سوشل شیئرنگ ایپلی کیشن انسٹاگرام پر اب تک کے بہترین فیچر 'سوشل ڈائری' کی آزمائش کا انکشاف ہوا ہے۔ ٹیکنالوجی ویب سائٹ کے مطابق انسٹاگرام کی اپڈیٹس پر نظر رکھنے والے ٹیکنالوجی ماہر نے اپنی سوشل میڈیا پوسٹ میں دعویٰ کیا کہ پلیٹ فارم پر 'سوشل ڈائری' نامی سیکشن پر کام کیا جا رہا ہے۔

'سوشل ڈائری' کا سیکشن انسٹاگرام پروفائل پر نظر آئے گا، جسے اب تک کا صارفین کے لیے بہترین فیچر قرار دیا جا رہا ہے۔ مذکورہ فیچر کے تحت ہر صارف اپنی تمام ایکٹوٹیز کو دیکھ سکے گا، یعنی صارف نے جس ریل، پوسٹ یا ویڈیو کو پسند یا ری شیئر کیا ہوگا، اس کا ریکارڈ مذکورہ سیکشن میں نظر آئے گا۔ علاوہ ازیں مذکورہ سیکشن میں انباکس میں ملنے والے میسجز کو بھی دیکھا جا سکے گا۔ 'سوشل ڈائری' کے سیکشن کے اندر ابتدائی طور پر دو سیکشن دیے جانے کا امکان ہے، جس میں مین سیکشن ری شیئرز کا ہوگا جب کہ دوسرا سیکشن میڈیا کا ہوگا۔ ری شیئرز کے سیکشن میں صارف وہ تمام پوسٹس دیکھ سکے گا، جنہیں اس نے لائیک کیا ہوگا یا ان پر کمنٹ کیا ہوگا، علاوہ ازیں اسی سیکشن میں صارف کو وہ پوسٹس بھی نظر آئیں گی، جن میں انہیں مینشن کیا گیا ہوگا۔ اسی طرح میڈیا کے سیکشن میں صارف کو ریلز، تصاویر اور ویڈیوز نظر آئیں گی، جنہیں اس نے لائیک کیا ہوگا یا جس پر اس نے کمنٹس کیے ہوں گے۔ ابھی انسٹاگرام انتظامیہ نے 'سوشل ڈائری' پر کام کرنے یا نہ کرنے کی تصدیق نہیں کی، تاہم ٹیکنالوجی ماہرین کے مطابق مذکورہ فیچر پر محدود آزمائش جاری ہے۔

ٹیکنو کا 'اسپارک 30 اور پرو' لانچ

اسمارٹ فون بنانے والی چینی ملٹی نیشنل کمپنی ٹیکنو نے خاموشی سے یکے بعد دیگرے اپنے دو نئے فونز متعارف کرا دیے۔ کمپنی نے 'ٹیکنو: اسپارک 30' اور 'ٹیکنو: اسپارک 30 پرو' کو آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) فیچرز اور ٹولز کے ساتھ متعارف کرایا ہے۔ کمپنی نے

'اسپارک 30' کو بیک پر دو کیمرے دیے ہیں، جس میں سے مین کیمرا 64 میگا پکسل کا ہے جب کہ دوسرا کم میگا پکسل کا ہے۔ اسی طرح فون کے فرنٹ پر 13 میگا پکسل سیلفی کیمرا دیا گیا ہے جب کہ فون میں 5 ہزار ایم اے ایچ بیٹری کو 18 واٹ کے فاسٹ چارجر کے ساتھ متعارف کرایا گیا ہے۔ فون کو ایک ہی 8 جی بی ریم جب کہ دو 128 اور 256 جی بی میموری ماڈیولز میں پیش کیا گیا ہے۔ فون میں اگرچہ اے آئی فیچرز دیے گئے ہیں، تاہم اس کی قیمت کا اعلان نہیں کیا گیا۔ اسی طرح کمپنی نے 'اسپارک 30 پرو' کو بھی ڈوئل بیک کیمرا کے ساتھ متعارف کرایا ہے۔ اس فون کے بیک پر مین کیمرا 108 میگا پکسل کا دیا گیا ہے جب کہ دوسرے کیمرے کو اے آئی کیمرا کا نام دیا گیا ہے، فرنٹ پر 13 میگا پکسل سیلفی کیمرا اے آئی ٹولز کے ساتھ دیا گیا ہے۔ 'اسپارک 30 پرو' کو 5 ہزار ایم اے ایچ بیٹری جب کہ 33 واٹ کے فاسٹ چارجر کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ فون میں فنگر پرنٹ سینسر سمیت دیگر فیچرز بھی دیے گئے ہیں اور اسے 8 اور 12 جی بی ریم ماڈیولز میں پیش کیا گیا ہے۔

انفینکس کا سستا فون

اسمارٹ فون بنانے والی چینی کمپنی انفینکس نے اپنی معروف ہاٹ سیریز کا بہترین کیمرا کا حامل سستا فون متعارف کرا دیا۔ کمپنی نے 'انفینکس ہاٹ 50 فور جی' کو متعدد ممالک میں فروخت کے لیے پیش کر دیا جو کہ کمپنی کے اسی نام کے فائیو جی فون کا سستا ورژن ہے۔ کمپنی نے انفینکس ہاٹ 50 فائیو جی کو بھی کچھ دن قبل متعارف کرایا تھا، جس کے بعد

اب کمپنی نے اسی فون کو فور جی میں قدرے کم قیمت پر پیش کر دیا۔ 'انفینکس ہاٹ 50 فور جی' کو 7۔6 انچ اسکرین جب کہ تین بیک کیمراؤں کے ساتھ متعارف کرایا گیا ہے۔ فون کے بیک پر مین کیمرا 50 میگا پکسل جب کہ باقی دو کیمرے جدید لینسز کے ساتھ دیے گئے ہیں جو کہ اعلیٰ کوالٹی کے فور کے ویڈیو بنا سکتے ہیں۔ اسی طرح فون کے فرنٹ پر 8 میگا پکسل کیمرا دیا گیا ہے جب کہ اس میں بھی جدید لینسز اور فیچرز دیے گئے ہیں۔ فون کو 5 ہزار ایم اے ایچ کی بیٹری اور 18 واٹ کے فاسٹ چارجر کے ساتھ متعارف کرایا گیا ہے 9 گھنٹے تک اس میں گیم کھیلے جا سکتے ہیں۔ فون کو 6 اور 8 جی بی ریم جب کہ 128 جی بی اور 256 جی بی میموری کے ساتھ متعارف کرایا گیا ہے، کمپنی کا دعویٰ ہے کہ فون ڈسٹ اینڈ واٹر پروف ہے۔ فون میں فنگر پرنٹ سینسر سمیت دیگر سیکیورٹی فیچرز بھی دیے گئے ہیں جب کہ اسے مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

صرافہ بازار

سونا/ دس گرام

شہر	22K	24K
دھلی	60,900	66,420
ممبئی	60,750	66,270
چنئی	61,500	67,100
کولکاتا	60,750	66,270
حیدر آباد	60,750	66,270
بنگلور	60,750	66,270

چاندی فی کلو

شہر	قیمت
دھلی	75700.00
ممبئی	75700.00
چنئی	79200.00
کولکاتا	75700.00
حیدر آباد	79100.00
بنگلور	75000.00

دنیا میں آج بھی 73 کروڑ لوگ فاقہ کشی کا شکار

"دنیا سے بھوک ختم کرنے کیلئے غذائی نظام بدلنا ضروری"

عندلیب اختر

عالمگیر بحرانوں نے کروڑوں لوگوں کے لیے غذائی قلت کے مسائل کو مزید سنگین بنا دیا ہے اور صحت بخش خوراک تک ان کی رسائی محدود کر دی ہے۔ دنیا میں 73 کروڑ لوگوں کو آج بھی بھوک کا سامنا ہے اور 2.8 ارب لوگ صحت بخش خوراک کے حصول کی استطاعت نہیں رکھتے۔ وہیں غذائیت والی مخصوص خوراک (آر یو ٹی ایف) کی کمی کے باعث دنیا میں 10 لاکھ بچے شدید جسمانی کمزوری کا شکار اور موت کے خطرے سے دوچار ہیں۔ جنگوں، معاشی دھچکوں اور موسمیاتی بحران کی وجہ سے کئی ممالک میں پانچ سال سے کم عمر کے بچوں کی بڑی تعداد 'شدید درجے کی جسمانی کمزوری' کا شکار ہے۔ یہ غذائی قلت کی بلند ترین سطح ہے اور غذائیت بھری محفوظ خوراک سے محروم اور اسہال، خسرے اور ملیریا جیسی بیماریوں کا متواتر نشانہ بننے والے بچے اس سے متاثر ہوتے ہیں۔

عالمی یوم خوراک جو کے ہر سال 16 اکتوبر کو منایا جاتا ہے کے موقع پر اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتیرش نے کہا ہے کہ دنیا سے بھوک کا مکمل خاتمہ کرنے کے لیے غذائی نظام میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں لانا ہوں گی۔ سیکرٹری جنرل کا کہنا ہے کہ اربوں بچوں، خواتین اور مردوں کو مستقل بنیادوں پر بھوک اور غذائیت کی کمی کا سامنا ہے جو دنیا کا بہت بڑا مسئلہ ہے۔ اس پر قابو پانے کے لیے حکومتوں کے ساتھ کاروباروں، ماہرین تعلیم، تحقیقی اداروں اور سول سوسائٹی کو بھی اپنا کردار ادا کرنا اور غذائی نظام کو مزید موثر، مشمولہ، مضبوط اور مستحکم بنانا ہوگا۔ خوراک کا عالمی دن ہر سال 16 اکتوبر کو منایا جاتا ہے جس کا مقصد غذائی وسائل میں اضافہ کرنا اور خوراک کا تحفظ یقینی بنانا ہے تاکہ تیزی سے بڑھتی آبادی کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ملکی، علاقائی اور عالمی سطح پر مربوط حکمت عملی اختیار کی جا سکے۔

استعداد اور مساوات کا مسئلہ: سیکرٹری جنرل کا کہنا ہے کہ یہ دنیا بھر کے ان 73 کروڑ 30 لاکھ لوگوں کی مدد کرنے کے عزم کا دن ہے جنہیں جنگوں، پسماندگی، موسمیاتی تبدیلی، غربت اور معاشی گراوٹ کے باعث شدید بھوک کا سامنا ہے۔ ان میں غزہ اور سوڈان کے لوگ بھی شامل ہیں جنہیں انسان کے ہاتھوں پیدا کردہ قحط درپیش ہے۔ دنیا میں 2.8 ارب لوگ صحت بخش خوراک کے حصول کی استطاعت نہیں رکھتے۔ ان میں موٹاپے کا

شکار لوگ بھی شامل ہیں اور یہ مسئلہ بڑھتا جا رہا ہے۔ غذائی نظام پر 2021 میں ہونے والی کانفرنس نے دنیا کو نظام ہائے خوراک میں استعداد اور مساوات کی کمی پر قابو پانے کی راہ سجھائی تھی۔ پیداوار میں اضافے کی ترغیب دینے اور غذائیت بھری صحت بخش خوراک مناسب قیمت پر فروخت کرنے کے لیے حکومتوں کو تمام شراکت داروں کے ساتھ کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا ہے کہ وہ بھوک اور غذائیت کی کمی کے خلاف جدوجہد کرے اور بہتر زندگی اور بہتر مستقبل کی خاطر خوراک تک رسائی کے حق کو برقرار رکھنے کے اقدامات کرے۔

اس موقعے پر اقوام متحدہ کے ادارہ خوراک وزراعت

> خوراک کا عالمی دن ہر سال 16 اکتوبر کو منایا جاتا ہے جس کا مقصد غذائی وسائل میں اضافہ کرنا اور خوراک کا تحفظ یقینی بنانا ہے تاکہ تیزی سے بڑھتی آبادی کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ملکی، علاقائی اور عالمی سطح پر مربوط حکمت عملی اختیار کی جا سکے۔

(ایف اے او) کے ڈائریکٹر جنرل کو ڈونگ یو نے کہا ہے کہ دنیا کو خوراک کی فراہمی کے لیے مزید موثر، مشمولہ، مضبوط اور پائیدار زرعی غذائی نظام درکار ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ غذائیت والی، محفوظ اور ارزاں خوراک تک رسائی ایک بنیادی انسانی حق ہے۔ تمام لوگوں کا یہ حق یقینی بنانے اور انہیں درکار خوراک تک رسائی میں حائل مسائل پر قابو پانے کے لیے فوری اقدامات کرنا ہوں گے اور اس معاملے میں تاخیر کی کوئی گنجائش نہیں۔

امسال اس عالمی دن کا موضوع 'بہتر زندگی اور بہتر مستقبل کے لیے خوراک تک رسائی کا حق' اس بات کی بروقت یاد دہانی ہے کہ تمام لوگوں کو اپنی ضرورت کے مطابق خوراک کے حصول کا حق ہے۔ اس مقصد کے لیے

چھوٹے کسانوں، گھریلو سطح پر زرعی خوراک پیدا کرنے والوں اور چھوٹے پیمانے پر خوراک کے کاروبار سے وابستہ لوگوں کو مدد دینا ہوگی۔ بہت سے ممالک میں غذائیت بھری متنوع خوراک پیدا کرنے اور روایتی غذائی رواج کو تحفظ دینے میں ان کسانوں اور کاروباری لوگوں کا اہم ترین کردار ہوتا ہے۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے غذائیت کے لیے 'ایف اے او' کے خصوصی خیرسگالی سفیر اور لیسوتھو کے بادشاہ لیسیے سوئم نے کہا کہ افریقن یونین کی 'پین افریقن پارلیمنٹ' نے 'ایف اے او' کے تعاون سے غذائی تحفظ اور غذائیت کے حوالے سے ایک مثالی قانون بنایا ہے۔ اس

سے یونین کے رکن ممالک کو اپنے ہاں حسب ضرورت خوراک تک رسائی کے حق کو برقرار رکھنے اور تمام شہریوں کے لیے غذائی تحفظ ممکن بنانے کی غرض سے قانون سازی میں مدد ملے گی۔

یونیسف کا شفائی غذاء کی اہمیت پر زور: غذائیت والی مخصوص خوراک (آر یو ٹی ایف) کی کمی کے باعث دنیا میں 10 لاکھ بچے شدید جسمانی کمزوری کا شکار اور موت

کے خطرے سے دوچار ہیں۔ جنگوں، معاشی دھچکوں اور موسمیاتی بحران کی وجہ سے کئی ممالک میں پانچ سال سے کم عمر کے بچوں کی بڑی تعداد 'شدید درجے کی جسمانی کمزوری' کا شکار ہے۔ یہ غذائی قلت کی بلند ترین سطح ہے اور غذائیت بھری محفوظ خوراک سے محروم اور اسہال، خسرے اور ملیریا جیسی بیماریوں کا متواتر نشانہ بننے والے بچے اس سے متاثر ہوتے ہیں۔ عالمی ادارہ اطفال (یونیسف) نے اپنی ایک رپورٹ بتایا ہے کہ کہ شدید جسمانی کمزوری کا شکار بچے دبلے ہوتے جاتے ہیں اور ان کا مدافعتی نظام بھی کمزور پڑ جاتا ہے۔ اس طرح ان کی بڑھوتری متاثر ہوتی ہے اور بالآخر وہ موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔ 'آر یو ٹی ایف' خشک دودھ، مونگ پھلی، مکھن، مچھلی کے تیل، چینی اور کئی طرح کے وٹامن اور نمکیات کو ملا کر بنایا جاتا ہے۔ اس سے دنیا بھر میں لاکھوں بچوں میں شدید غذائی قلت سے پیدا ہونے والے جسمانی مسائل پر قابو پایا جا چکا ہے۔ یونیسف میں بچوں کی غذائیت اور بڑھوتری کے شعبے کے ڈائریکٹر وکٹر آگوایو نے کہا ہے کہ گزشتہ دو سال کے دوران بچوں میں جسمانی کمزوری اور اس کے نتیجے میں ہونے والی اموات پر قابو پانے کے لیے غذائیت کے پروگراموں میں بڑے پیمانے پر اضافہ ہوا ہے۔ اس ضمن میں جنگوں، موسمیاتی تبدیلی اور معاشی مسائل سے دوچار ممالک میں بھی حوصلہ افزا صورتحال دیکھنے کو ملی ہے۔ تاہم، ان کا کہنا ہے کہ اس خاموش قاتل پر قابو پانے اور تقریباً 20 لاکھ بچوں کی زندگیاں بچانے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر مزید اقدامات کی ضرورت ہے۔

'آر یو ٹی ایف' کی قلت: یونیسف نے کہا ہے کہ 'آر یو ٹی ایف' کی قلت کے باعث 12 غریب ترین ممالک میں بچوں کو اس غذائیت سے محرومی کا خدشہ ہے۔ افریقی ملک مالی، نائجیریا، نجر اور چاڈ میں اس کا ذخیرہ ختم ہو چکا ہے یا ختم ہونے کو ہے جبکہ کیمرون، پاکستان، سوڈان، مڈغاسکر، جنوبی سوڈان، کینیا، جمہوریہ کانگو اور یوگنڈا میں اس خوراک کا ذخیرہ آئندہ سال کے وسط تک ختم ہو سکتا ہے۔ افریقہ کے ساحل خطے میں طویل خشک سالی، سیلاب اور بہت کم یا شدید بارشوں کے باعث صورتحال پہلے سے کہیں زیادہ بگڑ چکی ہے۔ ان قدرتی آفات کے نتیجے میں خوراک کی شدید قلت پیدا ہو گئی ہے اور اس کی قیمتیں بڑھ گئی ہیں جس کا نتیجہ بچوں میں جسمانی کمزوری کی صورت میں برآمد ہو رہا ہے۔

رواں سال مالی میں پانچ سال سے کم عمر کے 300,000 سے زیادہ بچوں کے شدید جسمانی کمزوری کا شکار ہونے کا خدشہ ہے جہاں جولائی کے آخر تک غذائیت کے پروگراموں کو 'آر یو ٹی ایف' کی قلت کا سامنا تھا۔ یونیسف کو جسمانی کمزوری کے باعث موت کے خطرے سے دوچار بیس لاکھ بچوں کا علاج کرنے کے لیے 165 ملین ڈالر درکار ہیں۔ ادارے نے اس مقصد کے لیے 'تاخیر کی گنجائش نہیں' کے نام سے 2022 میں ایک اقدام شروع کیا تھا جس کا مقصد دنیا بھر میں خوراک اور غذائیت کے بحران پر قابو پانا تھا۔

اس کے بعد ادارے نے غذائیت کے پروگراموں میں اضافہ کرنے اور جسمانی کمزور کا سامنا کرنے والے بچوں کو علاج مہیا کرنے کے لیے 900 ملین ڈالر جمع کیے۔ اس طرح 21.5 ملین بچوں اور خواتین کو ضروری خدمات میسر آئیں جبکہ 46 ملین بچوں کو غذائی قلت کی بروقت تشخیص سے متعلق خدمات تک رسائی ملی۔ اس کے علاوہ 5.6 ملین بچوں کو ان کی زندگی بچانے کے لیے ضروری علاج معالجہ بھی مہیا کیا گیا۔ رواں سال اس اقدام کو مالی وسائل کی شدید قلت کا سامنا ہے۔ یونیسف نے بچوں کے لیے ضروری غذائی اجزا کی مقامی سطح پر تیاری کی ضرورت پر بھی زور دیا ہے تاکہ ہر جگہ اس مسئلے کو شدت اختیار کرنے سے روکا جا سکے۔

بچوں کے لیے غذائیت فنڈ: یونیسف نے بچوں میں طویل مدتی غذائی قلت پر قابو پانے کے لیے گزشتہ سال 'بچوں کا غذائیت فنڈ (سی این ایف)' قائم کیا تھا جس میں اسے یونائیٹڈ کنگڈم فارن کامن ویلتھ اینڈ ڈویلپمنٹ فنڈ، بل اینڈ میلنڈا گیٹس فاؤنڈیشن اور چلڈرن انویسٹمنٹ فنڈ فاؤنڈیشن کی مدد بھی حاصل رہی۔ اس مسئلے سے بری طرح متاثرہ ممالک میں مقامی اور علاقائی سطح پر بچوں کے لیے مقوی خوراک، غذائی سپلیمنٹ اور 'آر یو ٹی ایف' کی تیاری میں مدد دینا بھی 'سی این ایف' کے مقاصد میں شامل ہے۔ AMN

بزنس ڈائر

آن لائن گھوٹالوں سے نمٹنے کے لیے حکومت اور میٹا کی مشترکہ مہم

اطلاعات و نشریات کے سکریٹری جناب سنجے جاجو نے نئی دہلی میں قومی صارف بیداری مہم "اسکیم سے بچو" کے لانچ کیا۔ 'میٹا' کا یہ اقدام، اہم وزارتوں کی وزارت الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی (ایم ای آئی ٹی وائی)، وزارت داخلہ (ایم ایچ اے)، وزارت اطلاعات و نشریات (ایم آئی بی) اور انڈین سائبر کرائم کوآرڈینیشن سینٹر (14 سی) کے اشتراک سے شروع کیا جا رہا ہے۔ اس کا مقصد سائبر سیفٹی کو بڑھانے کے لیے حکومت کے عزم کے مطابق، گھوٹالوں اور سائبر فراڈ کے بڑھتے ہوئے خطرے سے نمٹنا ہے، آن لائن گھوٹالوں کے بڑھتے ہوئے معاملات کو حل کرنا ہے۔ 'میٹا' کی 'اسکیم سے بچو' مہم کی حمایت کرتے ہوئے، جناب سنجے جاجو نے کہا کہ ڈیجیٹل سکیورٹی اور چوکسی کے کلچر کو فروغ دینے اور ہمارے شہریوں کو آن لائن گھوٹالوں کے بڑھتے ہوئے خطرے سے بچانے کے لیے ایک بروقت اور انتہائی ضروری قدم ہے۔

2023 گزشتہ تین دہائیوں میں خشک ترین سال تھا

عالمی موسمیاتی ادارے (ڈبلیو ایم او) نے بتایا ہے کہ 2023 گزشتہ تین دہائیوں کا خشک ترین سال تھا جب دریاؤں میں پانی کی مقدار میں غیر معمولی کمی ریکارڈ کی گئی۔ دنیا میں تین ارب 60 کروڑ لوگوں کو ہر سال کم از کم ایک مہینے میں پانی کی شدید قلت کا سامنا رہتا ہے اور 2050 تک یہ تعداد پانچ ارب سے بھی بڑھ جانے کا خدشہ ہے۔ دنیا بھر میں آبی ذرائع کی صورتحال پر ادارے کی جاری کردہ نئی رپورٹ کے مطابق، گزشتہ پانچ سال کے دوران دریاؤں میں پانی کی مقدار معمول سے کم رہی اور آبی ذخائر میں بھی بہت کم پانی پہنچا۔ اس طرح انسانی آبادیاں، زراعت اور ماحولیاتی نظام پانی کی قلت کا شکار رہے۔

صنعتی انجمنوں میں خواتین

تجارت اور صنعت کے مرکزی وزیر جناب پیوش گوئل نے صنعت کی انجمنوں سے اپیل کی کہ وہ اسٹارٹ اپس کے ساتھ مصروف رہیں اور چیمبرز میں نوجوان قیادت کی حوصلہ افزائی کے لیے سرگرم رہیں۔ انہوں نے شرکاء پر زور دیا کہ وہ صنعتی انجمنوں میں زیادہ سے زیادہ خواتین کاروباریوں کو شامل کریں۔ انڈین چیمبر آف کامرس (آئی سی سی) کے سالانہ مکمل اجلاس میں اپنے خطاب کے دوران ملک کی معیشت کو بڑھانے میں سیاحت کے امکانات کے بارے میں بات کرتے ہوئے، مرکزی وزیر نے کہا کہ صنعتی اداروں کو دنیا بھر میں پھیلے اپنے نمائندہ دفاتر کے ذریعے سیاحت کو فروغ دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں زبان کی مہارت کو فروغ دینے کے لیے ذمہ داری اٹھانی ہوگی۔

زرمبادلہ

Australian Dollar	52.478768
Bahraini Dinar	221.724781
British Pound	101.086458
Bruneian Dollar	60.826075
Canadian Dollar	61.006535
Chinese Yuan	11.460403
Danish Krone	11.744078
Emirati Dirham	22.700754
Euro	87.669159
Hon gKon Dollar	10.654285
Indonesian Rupiah	0.005313
Iranian Rial	0.001984
Israeli Shekel	20.975679
Japanese Yen	0.557440
Kuwaiti Dinar	268.655508
Libyan Dinar	17.098762
Malaysian Ringgit	17.630424
Nepalese Rupee	0.624707
Omani Rial	216.516053
Pakistani Rupee	0.300363
Qatari Riyal	22.903439
Russian Ruble	0.853315
Saudi Riyal	22.231605
Singapore Dollar	60.826075
Sri Lankan Rupee	0.258004
South African Rand	4.386602
US Dollar	83.368518

نوجوانوں میں کیریئر کے نئے آپشن

شہلا خضر

موجودہ دور میں معاشی منظرنامے میں نمایاں تبدیلی دیکھی جا رہی ہے۔ خاص طور پر نوجوان ایک قابل عمل کیریئر کے آپشن کے طور پر انٹرپرینیورشپ کو اپنا کر اس تبدیلی کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ یہ رجحان نہ صرف ملک کی معیشت کو بدل رہا ہے بلکہ نوجوان نسل میں جدت، تخلیقی صلاحیتوں اور خود انحصاری کو بھی فروغ حاصل ہو رہا ہے۔ کاروباری جذبے میں اس اضافے کو ذیل میں دیے مختلف عوامل سے منسوب کیا جا سکتا ہے۔ معاشی ضرورت: بے روزگاری کی بلند شرح کی وجہ سے بہت سے نوجوان کمائی کے مواقع خود پیدا کر رہے ہیں۔ ٹیکنالوجی تک رسائی: اسمارٹ فونز، سوشل میڈیا، اور ای کامرس پلیٹ فارمز کے وسیع استعمال نے نوجوانوں کو عالمی سامعین اور قیمتی وسائل تک رسائی کو آسان بنا دیا ہے۔ ثقافتی تبدیلی: سرکاری ملازمت کی تلاش کی روایتی ذہنیت آہستہ آہستہ اب ای کامرس کی طرف راغب ہو رہی ہے، آن لائن کاروبار کو تیزی سے حاصل ہوتی مقبولیت اب کسی سے ڈھکی چھپی

نہیں ہے۔ دکان کرائے پر لینے کی پریشانی اور نہ ہی پگڑی دینے کا جھنجھٹ۔ آن لائن ای کامرس کی ویب سائٹ کھول کر نوجوان دنیا بھر کے لوگوں تک رسائی حاصل کر رہے ہیں۔ ڈگریاں اٹھا کر نوکری کی تلاش میں مارے مارے پھرنا اب قصہ پارینہ بن چکا ہے۔ آج کے نوجوانوں کے لیے ڈیجیٹل مارکیٹنگ یا ای مارکیٹنگ کے دروازے ہر وقت کھلے ہیں۔ وہ اپنی اسکلز، ذہانت اور حاضر دماغی سے ای مارکیٹنگ کی فیلڈ میں لاکھوں روپے کما سکتے ہیں۔ بہت سے ادارے بھی نہایت مناسب فیس لے کر ڈیجیٹل مارکیٹنگ کے کورسز کروا رہے ہیں۔ ای بزنس کا آغاز محدود سرمائے کم وقت میں بہترین منافع بخش کاروبار میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔

نوجوان کاروباری افراد نہ صرف ملازمتیں پیدا کر رہے ہیں بلکہ معیشت میں اپنا حصہ ڈال رہے ہیں، ساتھ وہ اپنے منصوبوں کے ذریعے تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، اور ماحولیاتی پائیداری جیسے اہم مسائل کو بھی حل کر رہے ہیں۔ تاہم، ترقی کی راہ میں بہت سی پیش رفت کے باوجود، اب بھی بہت سے چیلنجز ہیں جن سے نمٹنے کی ضرورت ہے۔ جیسا کہ فنڈنگ تک رسائی۔ ان چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے حکومت، نجی شعبے اور سول سوسائٹی کو مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے تاکہ وہ نوجوان کاروبار کرنے والوں کو مزید مدد فراہم کریں۔ اُن کے لیے فنڈنگ اور وسائل تک رسائی آسان بنائیں، ریگولیٹری عمل کو آسان کریں، بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں سرمایہ کاری میں مدد دیں، رہنمائی اور تربیتی پروگرام کرائے جائیں۔ حکومت نے اس سلسلے میں بہت سارے اقدامات کیے ہیں اور اسے مسلسل بہتر بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ نوجوانوں کو اس سے فائدہ اٹھانے کی ضرورت ہے۔ آج کل کے حالات میں جاب مائنڈ سیٹ سے زیادہ انٹرپینور مائنڈ سیٹ کی ضرورت ہے۔ (اے ایم این)

وقت کی ضرورت-انصاف

فاروقی التمش بن طارق

لارڈ ہیورٹ کا قول ہے "انصاف صرف ہونا نہیں چاہیے، بلکہ ہوتا ہوا نظر بھی آنا چاہیے"۔ اسی قول کو مدنظر رکھتے ہوئے حال ہی میں نئی لیڈی جسٹس کے مجسمہ کی نمائش ہوئی۔ سپریم کورٹ آف انڈیا میں نصب کی گئی نئی لیڈی جسٹس کا مجسمہ ایک اہم علامتی تبدیلی ہے جو نو آبادیاتی دور کی وراثت سے ہٹ کر ہندوستانی عدلیہ کو ملک کی تہذیب اور روایات سے ہم آہنگ کرنے کی کوشش کا حصہ ہے۔ پرانا مجسمہ جس میں لیڈی جسٹس کی آنکھوں پر پٹی بندھی ہوئی تھی، انصاف کی غیر جانبداری کی علامت تھا، جسے مغربی قانونی روایات سے لیا گیا تھا۔ یہ پٹی اس بات کی نمائندہ تھی کہ عدالتیں اپنے فیصلوں میں بے غیر متعصب ہوتی ہیں، لیکن اس کے ساتھ ہی یہ علامت ہندوستان کے سماجی حالات اور ثقافتی تنوع سے کچھ حد تک غیر متصل معلوم ہوتی تھی۔

نئے مجسمے میں لیڈی جسٹس نے آنکھوں پر پٹی ہٹادی ہے اور ہندوستانی لباس پہنا ہوا ہے، جو اس بات کی علامت ہے کہ ہندوستان میں انصاف اب سماجی اور معاشرتی حقائق سے آگاہ ہے۔ اس تبدیلی کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ہندوستانی عدلیہ کو نو آبادیاتی دور کی علامات اور نظریات سے باہر نکل کر اپنے ملک کے سماجی و ثقافتی تنوع کو تسلیم کرنا چاہیے۔ آنکھوں پر پٹی کے بغیر لیڈی جسٹس کا مطلب یہ ہے کہ انصاف کرنے والے ادارے اب سماجی ناہمواریوں اور مسائل کو نظر انداز نہیں کر سکتے، بلکہ انہیں دیکھنا اور سمجھنا ہوگا تاکہ وہ ان کے مطابق انصاف فراہم کرسکیں۔

اس مجسمے کی تبدیلی کا سب سے بڑا اثر یہ ہوگا کہ انصاف کے نظام کو ایک نئی نظر سے دیکھا جائے گا۔ یہ پیغام دیا جارہا ہے کہ ہندوستان کی عدلیہ اب زیادہ حساس اور باخبر ہے اور وہ معاشرتی ناہمواریوں کا شعور رکھتی ہے۔ یہ تبدیلی نہ صرف عدالتوں کے فیصلوں پر اثر ڈالے گی بلکہ حکومت اور شہریوں کے درمیان عدلیہ پر اعتماد کو بھی مضبوط کرے گی۔ لوگ اب یہ محسوس کریں گے کہ عدلیہ ان کی اپنی ہے اور ان کی ثقافت و تاریخ کی نمائندہ ہے۔ اس تبدیلی سے یہ بھی امید کی جاسکتی ہے کہ حکومتیں عدالتی نظام میں مزید ایسی اصلاحات لائیں گی جو انصاف کو زیادہ شفاف اور لوگوں کے لیے قابل رسائی بنا سکیں۔

نو آبادیاتی دور میں جو عدالتی نظام ہندوستان پر لاگو کیا گیا تھا، اس نے کئی دہائیوں تک ہندوستان کے معاشرتی حقائق کو نظر انداز کیا۔ آج، اس نو آبادیاتی وراثت سے نکل کر ہندوستانی عدلیہ کو اپنے قومی اور سماجی مسائل کے مطابق ڈھالنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ مجسمے کی یہ تبدیلی ایک علامتی قدم ہے، لیکن اصل میں عدلیہ کی کارکردگی میں بہتری کے لیے بہت سے عملی اقدامات بھی اٹھانے کی ضرورت ہے۔ انصاف میں تاخیر، مقدمات کے طویل التوا، اور قانونی رسائی کے مسائل جیسے چیلنجز کو حل کیے بغیر، انصاف کی فراہمی حقیقی معنوں میں نہیں ہوسکے گی۔

اگرچہ یہ علامتیں اہم ہیں، لیکن ان کا اثر اسی وقت ہوگا جب عدلیہ خود کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرے گی۔ آج کے دور میں جہاں ٹیکنالوجی اور انسانی حقوق کے مسائل نے عدالتی نظام کو مزید پیچیدہ بنادیا ہے، عدلیہ کو اپنی کارکردگی، شفافیت اور انصاف کی بروقت فراہمی پر توجہ دینی ہوگی۔ یہ ضروری ہے کہ عدالتیں تیز اور مؤثر فیصلے کریں تاکہ عام شہری کو بروقت اور منصفانہ انصاف مل سکے۔

خلاصہ یہ ہے کہ نئی لیڈی جسٹس کا مجسمہ ہندوستانی عدلیہ کے نظریے میں ایک اہم تبدیلی کی نمائندگی کرتا ہے، لیکن انصاف کی فراہمی کے نظام میں حقیقی اصلاحات بھی اتنی ہی ضروری ہیں تاکہ وقت کے ساتھ انصاف کو بہتر بنایا جاسکے اور لوگوں کے اعتماد کو بحال کیا جاسکے۔

مغرب زوال سے خوفزدہ

ایڈوکیٹ
شیخ شاہد عرفان، ممبئی

اسرائیل و فلسطین اور روس و یوکرائن کی جنگ نے مغربی ممالک کی معیشت پر سوال کھڑا کردیا ہے، یورپی ممالک کی معیشت کا گرتا گراف مغربی ممالک کے لئے باعث تشویش ہے، ادھر مشرق وسطیٰ کا حال خستہ ہے، دو دہائیوں سے مشرق وسطیٰ جنگوں میں امریکہ کے ذریعے الجھایا گیا ہے۔ لاکھوں افراد امریکہ نے مشرق وسطیٰ میں ہلاک کردیے پھر وہ افغانستان ہو، یا عراق، یمن وسعودی عربیہ ہو یالیبیا یا شام ہو مسلمانوں کے خون نے مشرق وسطیٰ کی زمین سرخ کردی۔ بہرکیف گذشتہ ایک صدی سے مغربی ممالک کی ترقی کو دیکھ ملت اسلامیہ کے بڑے بڑے رہنما اور بادشاہ مغربی تعلیم کے زیر اثر ہے، گویا مغربی ممالک سے آئے سیکولرازم کو ترقی کا سبب سمجھنے لگے ہم اپنے مذہب کو ترقی کی راہ میں روکاوٹ سمجھنے لگے، ملت اسلامیہ احساس کمتری کے ساتھ مغربی ممالک کے دہلیز پر اپنی بقا کے خاطر دست پھیلائے کھڑے ہوئے ہیں، جدید عسکری سازوسامان کا سب سے بڑا خریدار مشرق وسطیٰ ہی ہیں جنہیں امریکہ جنگی سازوسامان فروخت کرکے امریکی ڈالر کو مضبوط کرتا رہا ملت اسلامیہ اپنی حفاظت ازخود کرنے کے بھی اہل نہیں رہے، اسرائیل نے امریکہ و یورپی ممالک کی پشت پناہی سے فلسطین کو تباہ کردیا، مکمل شہر اجڑ گیا، فلسطین پناہ گزین کیمپ میں زندگی گذار رہے ہیں امریکہ دوسری عالمی جنگ کے بعد سب سے بڑی فوجی قوت بن کر دنیا کے دیگر ممالک کو اپنا لائحہ عمل اختیار کرنے پر مجبور کرتا رہا ہے، تاہم چین اور روس نے جنگی سازوسامان جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے امریکہ کے بڑھتے تسلط پر لگام کس دی، چین کا بڑھتا اثر و رسوخ، چین و روس کا باہم اتحاد امریکہ و یورپی ممالک کی بالادستی کو آنکھ دکھا رہا ہے، امریکہ زوال سے بہت خوفزدہ ہے، دنیا کی تاریخ ہمیں بتاتی ہے جب سلطنت روما مراتب تک پہنچی تو جرنی قبیلے نے اسے تہ و بالا کردیا، پھر ایک دفعہ جب روما کی سلطنت بہت پھیلاؤ میں آئی تو مشرق سے اٹھے اٹیلہ ہنڈے نے اسے ختم کردیا، پھر جب تیسری مرتبہ سلطنت عروج پر آئی تو مسلمانوں نے مشرقی امپائر کو ختم کردیا، مسلمانوں کا خوف خواہ امیر تیمور کی شکل میں ہو، خواہ وہ سلطان صلاح الدین ایوبی کی شکل میں ہو، خواہ وہ امیر سلطان اعظم کی شکل میں ہو ان کو یہ یاد دلاتا رہتا ہے کہ ہمارا یہ اقتدار بھی کبھی چھین جائے گا، ایک دوسرے اندازے کے مطابق امریکہ میں ایٹم بم کی کل تعداد چوبیس ہزار سے زائد ہیں، چوبیس ہزار ایٹم بم سے قیادت نہیں بنتی ہے اس لئے کہ کسی ملک کے پاس دنیا میں چوبیس ہزار شہر نہیں ہے اور نہ ہی یہ بڑی جنگوں میں یا کسی بڑی ایٹمی جنگ میں اتنے ایٹم بم کی ضرورت پڑھتی ہے، امریکہ کے بھی باون ہی شہر ہونگے جن کو صرف باون ایٹم بم چاہیں۔۔۔۔ زیادہ کرلو تو سو بم چاہیے ہوں گے اور امریکہ بھی ایک ہی شہر پر چوبیس ہزار بم نہیں گراسکتا۔ اس بات کا قوی امکان ہیں کہ مشرقی ممالک یورپ و امریکہ کی بالادستی کو توڑ دینگے، اور یہ حقیقت ہے کہ یورپ و امریکہ کے لوگوں کو زندگی سے پیار ہے، انس ہے، محبت ہے، وہ کہتے ہے" یہ زندگی ہمیں صرف ایک بار عطاء ہوئی ہے اور ہمیں اس طرح سے مرنا پسند نہیں" مگر مسلمان اس کے برعکس اس کے زندگی کا قرینہ ہی ہے کہ یہ عارضی اور فضول سی زندگی ہے سورہ بقرہ آیت نمبر ۳۶ مستقر ومتاع الی حین" مفہوم ہے" یہاں ایک وقت تک ٹھرنا اور برتنا ہے" چند لمحوں کے لئے ہم یہاں ہے، اصل زندگی آگے ہے، یہ اتنا بڑا نظری اختلاف ہے، آج بھی یورپ کے یا امریکہ کے ایوان اگر لرز رہے ہیں تو وہ مسلمان کی اس عادت سے کہ وہ مرنے سے نہیں ڈرتا۔ ایک اور بڑی خبر جو رسول سیدی محمد مصطفیٰ ﷺ ہمیں دے گئے ہیں، کہ کچھ ہی عرصہ بعد ہونے والے ہنگامے کبریٰ کی یہ بنیاد ہے، یہ جنگ مشرق و مغرب میں بھی ہونی ہے عسائیت اور اسلام میں بھی ہونی ہے۔ پھر سوچ گیا سوچ گیا۔ محض اٹھارہ منٹ میں زیادہ تر ایٹمی ہتھیار تو ختم ہوجانے ہیں، ایشیاء میں بچ جانے کے لئے یورپ سے زیادہ جگہیں موجود ہیں، یورپ و امریکہ کے زیادہ علاقے برف سے ڈھکے رہتے ہیں، زندگی کے آثار مشرق میں ہے، دور حاظر میں اسرائیل اپنی زندگی کی عمر پوری کررہا ہے یہ وقتی فلسطین کی تباہی کوئی فتح کی نشاندھی نہیں ہے، اسرائیل نے فلسطین پر اربا ارب ڈالر کے ہتھیاروں کو استعمال کیا اس کے باوجود فلسطین کی سرزمین پر ایک بالشت زمین پر قبضہ نہ کرسکا۔

غزل

سحر جلوہ گر ہیں حسن کی بدولت
حسن ستم گر ہیں حسن کی بدولت
میری گستاخی سے کہرام مچا ہے
عشق عظیم تر ہیں حسن کی بدولت
رہے انتظار وصل کی چاہ میں تیرے
جسد تونگر ہیں حسن کی بدولت
سجتا قفس ہر شام یونہی میرا
ایمان تر ہیں جشن کی بدولت
تکرار ہر بات پر ہوتی ہیں یونہی
سکوں میسر ہیں سخن کی بدولت
نہ وہ وہ رہے اور نہ ہم ہم عرفان
حالت ابتر ہیں محسن کی بدولت

ایڈوکیٹ شیخ شاہد عرفان، ممبئی

ہندستان ڈیسک

شملہ: شملہ کے کسمپٹی ترپال کے نیچے ایک چھوٹی سی مسجد ویران پڑی ہے جہاں دو پولیس اہلکار پہرے پر ہیں۔ اب یہاں کوئی نماز پڑھنے کی ہمت نہیں کرتا۔ پچھلے مہینے سے ہندو گروپ اسے منہدم کرنے کی مہم چلا رہے ہیں۔ یہ ہماچل پردیش میں مسجد مخالف ایک بے مثال مہم کا حصہ ہے، جہاں کئی ڈھانچوں کو 'غیر قانونی' قرار دیا جارہا ہے اور ان پر 'بیرونی لوگوں' کو پناہ دینے کا الزام لگایا جارہا ہے۔ ہماچل پردیش کے کچھ ہندوؤں میں ایک نئی قسم کی تشویش کی سیاست کی شکل اختیار کررہی ہے۔ اور مساجد وہ نقطہ ہیں جن کے گرد ہندو بنیاد پرست گروہ سرگرم ہورہے ہیں۔ کسمپٹی میں مظاہرین نے دعویٰ کیا کہ ایک گھر کو غیر قانونی طور پر مسجد میں تبدیل کردیا گیا ہے اور وہاں 'مشتبہ' لوگ جمع ہو رہے ہیں۔ احتجاج شروع ہونے کے بعد 17 ستمبر کو مسجد کو سیل کر دیا گیا تھا۔ وشو ہندو پریشد کی دیو بھومی سنگھرش کمیٹی کے شریک کنوینر مدن ٹھاکر نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہماچل پردیش مساجد کو نشانہ بنانے اور مقامات کو واپس لینے کی مثال قائم کرے۔ یہ کمیٹی 'غیر قانونی' مساجد کو بند کرنے کے لیے وقف ہے۔" ہمارے مندروں کو گرادیا گیا، اب ہم انہیں دوبارہ بنارہے ہیں۔ مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کسی مسجد کو کیوں توڑ اجارہا ہے- مجھے اپنے عقیدے کی پرواہ ہے۔" پرسکون سیاحوں کے لیے دوستانہ پہاڑی ریاست کو اب فرقہ وارانہ سیاست کی ایک نئی لہر کا سامنا ہے۔ جو اس کی شناخت کو خطرے میں ڈال رہی ہے۔ شملہ کے سنجولی علاقے میں ایک مسجد کی توسیع کو لے کر شروع ہونے والا احتجاج تیزی سے دوسرے اضلاع تک پھیل گیا، اب تک تقریباً نصف درجن مساجد کو نشانہ بنایا جاچکا ہے۔ واٹس ایپ گروپس خوف، نفرت اور شکوک سے بھرے ہوئے ہیں۔ عدالتیں درخواستوں اور جوابی درخواستوں سے بھری پڑی ہیں۔ بڑھتی ہوئی کشیدگی پر قابو پانے کے لیے انتظامیہ کی جدوجہد کے باوجود احتجاجی مارچ اور امن ریلیاں اب سڑکوں پر ایک عام سی بات بن گئی ہیں۔ لیکن مزید احتجاج ہونے والے ہیں۔ ستمبر کی ایک شام، 45 سالہ ٹھاکر نے شملہ کے ہورائزن ہوٹل میں اپنے تین ساتھیوں سے ملاقات کی اور اپنے اگلے قدم کا خاکہ پیش کیا - 'غیر مجاز' مساجد اور مسلمان 'باہر والوں' کے خلاف کاروائی کا مطالبہ کرنے کے لیے 'جیل بھرو' آندولن۔ ٹھاکر نے دی پرنٹ کو بتایا،" ہماچل پردیش میں مسلمانوں کی آبادی اور مساجد میں اضافہ ہورہا ہے۔ ہمارے شراکت دار ریاست میں غیر قانونی طور پر تعمیر کی گئی مساجد کی نشاندہی کر رہے ہیں۔ یہ مساجد ہمارا ہدف ہیں۔ 30 اگست کو دو تاجروں - ایک ہندو اور ایک مسلمان - کے درمیان جھگڑے کے بعد تحریک نے زور پکڑا اور فرقہ وارانہ جھڑپیں شروع ہوگئیں۔ افواہ پھیلی کہ سنجولی مسجد میں ایک مسلمان چھپا ہوا ہے۔ اور ایک ہی دن میں مسجد کی پانچ منزلوں تک توسیع ہندو گروپوں کی توجہ کا مرکز بن گئی۔ اس کے فوراً بعد، انہوں نے دعویٰ کیا کہ ہماچل پردیش کی دیگر مساجد میں بھی اسی طرح کے مسائل کی نشاندہی کی گئی ہے۔ اب کانگریس کی حکومت والی یہ ریاست مسجد مخالف مرکز میں تبدیل ہورہی ہے۔ سنجولی، کسمپٹی، کلو، منڈی، بگروٹا بگوان، دھرم شالا اور بسولی کی مساجد زیر تفتیش ہیں، جن پر غیر قانونی تعمیرات، مندر کی زمین پر تجاوزات، نجی املاک کو مساجد میں تبدیل کرنے کے الزامات کا سامنا ہے۔

دیو بھومی سنگھرش سمیتی، کرنی سینا، ہندو جاگرن منچ اور بجرنگ دل جیسی ہندو تنظیموں کو پہاڑی ریاست میں اپنا اثر و رسوخ بڑھانے کے لیے زرخیز زمین مل گئی ہے۔ جہاں پہلے وہ صرف پریس ریلیز اور بیانات تک محدود تھے اب وہ سڑکوں پر سرگرم ہیں۔ ٹھاکر نے اس تحریک کی رفتار کو بنگلہ دیش میں سیاسی بحران سے منسوب کیا، جہاں وزیر اعظم شیخ حسینہ کی معزولی کے بعد ہندوؤں پر حملوں نے سرحد پار غصے کو جنم دیا ہے۔ ٹھاکر نے فخریہ مسکراہٹ کے ساتھ کہا،" اگر بنگلہ دیش میں واقعات رونما نہ ہوتے تو ہم ہماچل میں اتنی بڑی تحریک منظم نہ کر پاتے۔ بنگلہ دیش میں ہندوؤں پر ہونے والے مظالم نے لوگوں کو متاثر کیا ہے اور انہیں سڑکوں پر آنے پر مجبور کیا ہے۔" لیکن ہر کوئی اسے اس طرح نہیں دیکھتا ہے۔ شملہ کے سابق ڈپٹی میئر ٹکندر سنگھ پنوار نے دلیل دی کہ ہندو گروپ طبقاتی اور معاشی مسائل کو مذہبی لڑائی میں بدل رہے ہیں۔ پنوار نے کہا،" بہت سے مقامی لوگ مسلم مزدوروں کو ملازمت پر رکھتے ہیں اور ان کے کام میں 'غلطیوں' کا حوالہ دیتے ہوئے انہیں تنخواہ دینے سے انکار کرتے ہیں۔" دکان کے مالکان اپنی دکانوں کے سامنے چھوٹی جگہیں مزدوروں کو کرائے پر دیتے ہیں، لیکن جب وہ اچھا کام کرنے لگتے ہیں تو وہ بے چین ہوجاتے ہیں۔ ایک طبقاتی مسئلہ ہے جسے ہندو تنظیموں نے مذہبی مسئلہ بنا دیا ہے۔"

وی ایچ پی سے وابستہ دیو بھومی سنگھرش سمیتی جیسے ہندو گروپوں نے اس موقع کا فائدہ اٹھایا اور ریاست میں اپنی سرگرمیاں بڑھادیں۔ کمیٹی نے اپنے غیر فعال سوشل میڈیا چینلز کو اضلاع میں احتجاج، مارچ اور ریلیاں منعقد کرنے کے لیے استعمال کیا۔ اس کا فیس بک پیج اب اپ ڈیٹس سے بھرا ہوا ہے، ریاستی حکومت کو راضی کرنے کے لیے ہنومان چالیسہ پڑھنے کی کال اور بائیکاٹ کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ سنجولی واقعہ کے کچھ ہی دنوں میں ہماچل میں 'غیر قانونی' مساجد کے خلاف احتجاج شروع ہوگیا۔

مسجد، مہاجرین، ٹریفک

ہماچل پردیش ایک نیا مسجد مخالف ہاٹ سپاٹ بنتا جارہا ہے

رشتے انسانی زندگی کے سب سے خوبصورت اور نازک پہلو ہوتے ہیں۔ یہ وہ ڈوری ہے جو لوگوں کو ایک دوسرے سے باندھتی ہے، چاہے وہ خاندانی ہو، دوستی کا ہو، یا شادی کا رشتہ ہو۔ رشتوں کا اصل حسن ان کی وفاداری، بھروسہ، اور عزت میں ہے۔ اس دنیا میں کوئی بھی رشتہ آپ بنائے تو اسے پورے خلوص اور ایمانداری کے ساتھ نبھانے چاہیے وہ رشتہ آپ کے اپنے والدین سے ہو، بھائی بہن سے ہو، دوستی کا ہو، شوہر بیوی کا ہو یا پھر استاد اور شاگرد کا ہی کیوں نہ ہو۔۔۔ رشتوں میں خلوص محبت اپنایت نہ ہو تو سارے رشتے بے مول ہو جاتے ہیں۔ رشتے توجہ مانگتے ہے وقت مانگتے ہے، رشتوں میں مخلصی مانگتے ہے۔ کوئی بھی رشتہ کسی جھوٹ کی بنا پر نہیں بن سکتا اور اگرچہ بن بھی گیا ہو تو وہ زیادہ وقت تک چل نہیں سکتا۔ رشتوں کی ڈور، بہت نازک ہوتی ہے اسے مضبوط کرنا ہمارے اختیار میں ہوتا ہے ہم چاہیں تو اسے پیار، احساس، قدر، اعتبار کے ذریعے مضبوط کرسکتے ہیں یا پھر اسے توجہ نہ دے کر نہایت کمزور کرسکتے ان سب چیزوں کا اختیار ہمارے خود کے ہاتھوں میں ہوتا ہیں جس کے چلتے ہم جو چاہیں ہے جیسے چاہیے رشتوں کو سنوار سکتے ہے یا تو بگاڑ سکتے ہے

رشتے چاہے خونی ہو یا نہ ہو سب سے ضروری بات ان میں احساس کی ہوتی ہے اگر ان سب رشتوں میں احساس نہ ہو تو انکا کوئی مول نہیں۔ رشتے تبھی مضبوط ہوتے ہیں جب انہیں سمجھداری سے نبھایا جائے، اور چھوٹی چھوٹی باتوں کو نظر انداز کر کے پیار اور عزت کو برقرار رکھا جائے۔ رشتوں کی دیوار کو اگر بھروسے اور محبت کا سیمنٹ دیا جائے، تو یہ ہمیشہ قائم رہتے ہیں۔ اگر حقیقی معنوں میں آپکے رشتے آپ سے مخلص ہے ان میں آپ کے لیے احساسات ہے تو وہ آپکی مصنوعی مسکراہٹ کے پیچھے کے غم بھی پہچان لیتے ہیں اور اگر رشتے صرف نام کے ہے تو آپ کے پاس سب سے بڑا غم یا تکلیف بھی ہوگی تو وہ آپ سے پھر بھی مخاطب نہیں ہونگے!

خان نوشین دوست محمد
(ایف وائے بی اے) مہاراشٹر کالج آف آرٹس سائنس اینڈ کامرس

نیشنل مینس میرٹ کم اسکالرشپ امتحان

فارم بھرنے کی آخری تاریخ ۴/نومبر

ام سال یہ امتحان ۲۲/دسمبر کو ہے۔

ہر سال ریاستی اور مرکزی حکومت کی جانب سے مختلف قسم کے امتحانات کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ جس کے ذریعے ذہین طلبہ کو تلاش کر کے ان بچوں کو بہترین تعلیم دلانے کے نقطہ نظر سے ان کی مالی امداد کے ساتھ ساتھ ان کی ذہنی ترقی ہو اور اس ذہنی ترقی کی بدولت طلبہ اپنے قوم اور ملک کی خدمت کے لیے اعلیٰ انتظامی امور رکھنے کی صلاحیت پیدا کریں۔ اس قسم کے امتحانات کی جانچ انتہائی خفیہ طریقے سے کی جاتی ہے۔ اس طرز کا ایک امتحان ہے "نیشنل مینس میرٹ کم اسکالرشپ امتحان" 2007-0 سے یہ اسکیم شروع ہوئی اور الحمد اللہ قارئین کو یہ بتاتے ہوئے بڑی مسرت ہورہی ہے کہ ہر سال شہر بھیونڈی کے علاوہ دیگر شہروں کی مختلف اسکولوں سے طلبہ منتخب ہورہے ہیں اور یہ اسکالرشپ انہیں حاصل ہورہی ہے۔ اس کا نصاب بہت زیادہ مشکل نہیں ہے۔ لیکن تھوڑا محنت طلب ہے۔ اگر طلبہ توجہ دیں تو آسانی سے اس امتحان میں کامیابی حاصل کرسکتے ہیں۔ ہیڈ ماسٹرس و اساتذہ ایسے طلبہ کو ترغیب دیں جن کا گزشتہ برسوں میں ذہانت کا معیار بہتر رہا ہے اور ان کا تعلیمی ریکارڈ بھی بہترین ہو والدین و سرپرست بھی اس امتحان میں شریک ہونے کے لیے اپنے بچوں کو تحریک دیں تاکہ ان میں بچپن سے ہی مقابلہ جاتی امتحانات میں شریک ہونے کا موقع ملتا رہے۔

درخواست فارم کہاں سے حاصل کریں؟: ادارے کی ویب سائٹ www.mscepune.in سے ہر اسکول کو آن لائن رجسٹریشن کرنا ہے۔ اس کے لیے ہر اسکولوں کو اپنا یوڈائس نمبر، اسکول کا نام، میڈیم، اسکول کی قسم (سرکاری، نیم سرکاری، خانگی، لوکل وغیرہ) اسکول کا علاقہ (شہری، دیہاتی)، اسکول کا نصاب، موبائل نمبر ہیڈ ماسٹر/مسٹریس کا، ہیڈ ماسٹر/مسٹریس کا فوٹو، اسکول کا ٹیلیفون نمبر، ای میل، مکمل پتہ، ہوسٹل کی سہولت ہے یا نہیں، پن کوڈ وغیرہ تفصیلات درج کرنا ہے۔ اس کے بعد submit بٹن پر کلک کرنا ہوگا۔ اس کے بعد دو سو روپیہ بطور رجسٹریشن فیس کریڈیٹ، ڈیبیٹ کارڈ، نیٹ بینکنگ کے ذریعہ آن لائن ہی بھرنا ہے۔ آن لائن فیس بھرنے کے بعد آپ کو ایک پاس ورڈ ملے گا۔ اس طرح اسکول کا رجسٹریشن ہوجائے گا۔

فارم کس طرح بھریں: رجسٹریشن کرنے کے بعد ایک کوڈ نمبر ملے گا۔ اس کے مطابق تمام طلبہ کا فارم آن لائن بھرنا ہے۔ جس کے لیے ویب سائٹ ہے۔

www.mscepune.in

فارم بھرنے کی آخری تاریخ: مکمل طور پر کیے ہوئے فارم بھرنے کی آخری تاریخ ۴/نومبر ۲۰۲۴ (04/11/20224) ہے۔ مکمل طور پر بھرے ہوئے فارم کی پرنٹ آؤٹ، طلبہ کی نام کی فہرست، ایس فارم وغیرہ اپنے پاس نکال کر محفوظ رکھیں۔

امتحان کا نصاب: تحریری امتحان کے لیے ذہنی آزمائش ٹیسٹ اور اسکولی مضامین کے دو پرچے ہوں گے۔ اسکولی مضامین میں سوشل سائنس، علم ریاضی، سائنس پر مبنی ہوں گے۔ اگر طلبہ اپنے اسکولی مضامین پر بھرپور توجہ دیں تو بآسانی اس امتحان میں کامیاب ہو سکتے ہیں جیسا کہ ہر سال بڑی تعداد میں طلبہ کامیابی حاصل کر رہے ہیں۔ اسکولی نصاب میں جنرل سائنس ۳۵ مارکس، سوشل سائنس (تاریخ جغرافیہ شہریت) ۳۵ مارکس مارکس، علم ریاضی 20 مارکس، اس طرح کل مارکس ۹۰

میڈیم: سوالیہ پرچے مراٹھی، اردو، ہندی، گجراتی، انگریزی، تیلگو اور کنڑا اس طرح سات زبانوں میں ہوں گے۔

ہال ٹکٹ: ہال ٹکٹ امتحان سے دس روز قبل دی گئی ویب سائٹ پر دستیاب ہوگا۔ ہال ٹکٹ کا پرنٹ آؤٹ نکال کر طلبہ تک پہنچانا اس کی مکمل جواب داری اسکول کے ہیڈ ماسٹر کی ہوگی۔

زندگی کے سفر میں ہمیں اکثر دکھ دینے والے اور ہماری خودی کو مجروح کرنے والے وہی لوگ ہوتے ہیں جنہیں ہم سب سے زیادہ عزیز رکھتے ہیں۔ ان کے الفاظ اور رویے ہمارے دل میں گہرائی تک اتر جاتے ہیں، کیونکہ ان کی محبت، رائے، اور ہمارے لیے ان کا مقام بہت زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ جب یہ قریبی رشتے ہماری عزت نفس کو مجروح کرتے ہیں یا ہمیں کمتر ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں، تو یہ اندرونی طور پر ہلا دینے والا تجربہ بن جاتا ہے۔ ان لوگوں کے پاس ہمارے جذبات پر گہرا اثر ڈالنے کی طاقت ہوتی ہے کیونکہ ہم نے خود انہیں اپنے وجود کا اہم حصہ بنایا ہوتا ہے۔ ان کا ایک جملہ ہمیں خوشیوں سے بھر سکتا ہے یا دکھ کی گہرائیوں میں دھکیل سکتا ہے۔ ایسے حالات میں، انسان اپنے اندر دوہرے احساسات میں گھرا ہوتا ہے: ایک طرف محبت اور قربت کا جذبہ ہوتا ہے، تو دوسری طرف اپنی عزت نفس کی حفاظت کی ضرورت۔ یہ فیصلہ نہ صرف آپ کی خودداری کی علامت ہے بلکہ اس بات کی بھی غمازی کرتا ہے کہ آپ اپنے سکون اور وقار کو ہر حال میں مقدم رکھتے ہیں۔ قریبی رشتوں میں پیدا ہونے والی تلخی اکثر دل کو زخمی کرتی ہے، لیکن آپ کی اپنی سلامتی اور خوشی ان جذباتی زخموں سے زیادہ قیمتی ہے۔ آپ اپنے آپ کو کسی بھی تکلیف دہ رشتے سے زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔ اس لیے، اگر کوئی قریبی شخص بار بار آپ کو تکلیف دیتا ہے اور آپ کی شخصیت کو مجروح کرتا ہے، تو خاموشی سے الگ ہوجانا نہ صرف آپ کے لیے بہتر ہے بلکہ آپ کی عزت اور وقار کی حفاظت کے لیے بھی ضروری ہے۔ یاد رکھیں، آپ کی قدر دوسروں کے رویے یا الفاظ سے طے نہیں ہوتی۔ وہ لوگ جو آپ کی حقیقی قدر نہیں پہچانتے، ان سے دوری اختیار کرنا آپ کی مضبوطی کا ثبوت ہے، کمزوری کا نہیں۔ اپنی زندگی کی باگ ڈور اپنے ہاتھوں میں رکھیں، اور اپنی عزت نفس کو کسی اور کی مرضی پر نہ چھوڑیں۔ آپ کا سکون اور خوشی ہمیشہ سب سے زیادہ اہم ہے، اور اس کی حفاظت آپ کا حق ہے۔

خان صفیہ محمد شریف، مہاراشٹر کالج آف آرٹس سائنس اینڈ کامرس

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

پونے میں ممبئی بنگلورو ہائی وے پر ٹرک حادثہ

ایک نابالغ سمیت چار افراد ہلاک، دو زخمی، ٹرک سانگلی سے گجرات جارہا تھا، ڈرائیور گاڑی پر سے کنٹرول کھو بیٹھا اور دوسرے ٹرک سے ٹکرا گیا

پونے: ممبئی۔بنگلورو ہائی وے پر ٹرک میں آگ لگ گئی، ایک نابالغ سمیت چار افراد ہلاک، دو زخمی ہوئے ہیں۔ سنگھ گڑھ روڈ پولیس اسٹیشن کے سینئر انسپکٹر ابھے مہاجن نے بتایا کہ یہ واقعہ سوامی نارائن مندر کے قریب پیر کی رات تقریباً 9 بجے پیش آیا، جس میں چار لوگوں کی موت ہوگئی اور دو دیگر زخمی ہوگئے۔ انہوں نے بتایا کہ ایک ٹرک سانگلی سے گجرات جارہا تھا کہ سوامی نارائن مندر کے قریب ڈرائیور گاڑی پر سے کنٹرول کھو بیٹھا اور دوسرے ٹرک سے ٹکرا گیا۔ ممبئی۔بنگلورو ہائی وے پر نوالے پل کے قریب پیر کے روز حادثے کا شکار ہونے کے بعد ایک ٹرک میں آگ لگنے سے ایک نابالغ سمیت چار افراد جھلس کر ہلاک اور دو دیگر زخمی ہوگئے۔ فائر ڈپارٹمنٹ کے اہلکاروں نے یہ اطلاع دی۔ سنگھ گڑھ روڈ پولیس اسٹیشن کے سینئر انسپکٹر ابھے مہاجن نے بتایا کہ ٹکر کے بعد ٹرک میں آگ لگ گئی جس کی وجہ سے گاڑی میں سوار چار افراد کی موت ہوگئی۔ پولیس نے بتایا کہ ٹرک سانگلی سے گجرات جا رہا تھا، جیسے ہی یہ سوامی نارائن مندر چوک پہنچا، ڈرائیور نے کنٹرول کھو دیا اور دوسرے ٹرک سے ٹکرا کر الٹ گیا۔ اس کے بعد گاڑی پیچھے سے ایک کنٹینر ٹرک سے ٹکرا گیا۔ تصادم اتنا زوردار تھا کہ مکئی کے اسٹور سے بھرے ٹرک میں آگ لگ گئی۔ اس دوران ڈرائیور کے کیبن کو نقصان پہنچا اور اس میں بیٹھے 6 افراد میں سے 4 اندر پھنسنے سے جھلس کر جاں بحق ہوگئے جب کہ 2 زخمی ہوگئے۔ پونے میونسپل کارپوریشن کے چیف فائر آفیسر دیویندر پوٹفوڈے نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد کئی فائر انجن اور واٹر ٹینکرز کو موقع پر بھیجا گیا اور آگ پر قابو پالیا گیا۔ دریں اثنا، علاقے کے ڈپٹی کمشنر آف پولیس نے کہا کہ ٹریفک کو متبادل راستوں کی طرف موڑ دیا گیا ہے اور جلد ہی ہائی وے کو بحال کردیا جائے گا۔

ٹرین میں سامان زیادہ ہونے پر جرمانہ

ناگپور: اگر آپ بھی ٹرین کے مسافر ہیں تو یہ خبر آپ کے لیے ہے۔ آپ مقررہ حد سے زیادہ سامان کے ساتھ ٹرین میں سفر نہیں کرسکتے۔ اگر آپ قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہیں، تو آپ کو چھ گنا زیادہ چارجز ادا کرنے پڑ سکتے ہیں۔ ریلوے مسافروں کو سامان کا ٹکٹ بھی بنوانا ہوگا۔ عام طور پر، مسافروں کو اس بات کا علم نہیں ہوتا کہ سفر کے دوران وہ جو سامان اپنے ساتھ لے جاتے ہیں، اسے بھی بک کروانا پڑتا ہے۔ قواعد کے مطابق، ریلوے ٹرینوں میں ہر کلاس میں سامان کی گنجائش مقرر کی جاتی ہے۔ سامان کی اجازت جنرل بوگی میں 35 کلو، سلیپر اور تھرڈ اے سی کوچ میں 40 کلو، سیکنڈ اے سی میں 50 کلو اور فرسٹ اے سی میں 70 کلو ہے۔ اگر آپ اس سے زیادہ سامان لے جاتے ہیں، تو آپ کو ریلوے قوانین کے مطابق اضافی رقم ادا کرنی ہوگی۔

بی ایم ڈبلیو میں سفر کرنے والے تاجر کے باڈی گارڈ کی بس ڈرائیور پر فائرنگ، ملزم گرفتار

پونے: ہفتہ کو ممبئی-پونے ایکسپریس وے پر پیش آنے والے ایک چونکا دینے والے واقعہ میں، ایک مقامی تاجر کے ذریعہ ملازم ایک باڈی گارڈ کو اس معاملے میں ملوث کیا گیا ہے جہاں اس نے مبینہ طور پر ایک بس ڈرائیور پر فائرنگ کی اور غصے میں بس کی ونڈ شیلڈ کو نقصان پہنچایا۔ یہ جھگڑا ایک بس اور بی ایم ڈبلیو کار کے تصادم کے بعد ہوا۔ سرکاری رپورٹس کے مطابق، یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب بس ڈرائیور نے ایکسپریس وے پر لین بدلنے کی کوشش کی، جس کے پیچھے پیچھے آنے والی بی ایم ڈبلیو کار نے تصادم سے بچنے کے لیے بریکوں کا استعمال کرتے ہوئے اچانک رکنے کا اشارہ کیا۔ بی ایم ڈبلیو میں سفر کرنے والا باڈی گارڈ مشتعل ہوگیا اور بعد میں بس کو روک دیا۔ اس کے بعد اس نے بس کی ونڈ شیلڈ میں توڑ پھوڑ کی اور حیران کن طور پر بس ڈرائیور پر فائرنگ کر دی۔ خوش قسمتی سے بس ڈرائیور اپنی جان بچاتے ہوئے فائرنگ سے بچنے میں کامیاب ہوگیا۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو فوری طور پر الرٹ کردیا گیا۔

ٹینکر کے خوفناک حادثے نے موٹر سائیکل پر سوار دو کمسن بہنوں کی جان لے لی

پونے: ٹینکر کے خوفناک حادثے نے موٹر سائیکل پر سوار دو بہنوں کی جان لے لی۔ یہ افسوسناک واقعہ وشرانت واڑی چوک میں بدھسٹ وہار کے سامنے عوامی سڑک پر پیش آیا۔ حادثہ پیر کی شام 15.4 بجے کے قریب پیش آیا۔ چونکا دینے والی بات یہ ہے کہ اس حادثے میں دونوں بہنوں کی جائے حادثہ پر ہی موت ہوگئی جو ایک ساتھ موٹر سائیکل پر سوار تھیں۔ اس واقعہ سے علاقے میں کافی کہرام مچ گیا ہے۔ افسوسناک طور پر اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھنے والی دو لڑکیوں کے نام شردھا ستیش کمار جھا (4) اور ساکشی ستیش کمار جھا (4) ہیں۔ ان کی ماں، کرن ستیش کمار جھا (40) کو اس حادثے میں شدید چوٹیں آئیں۔ اس معاملے کے سلسلے میں ستیش کمار ہری نارائن جھا (40، سنت توکا رام نگر، ماتوشری پارک، بھوساری) نے شکایت درج کرائی ہے۔ اس کے بعد وشرانت واڑی پولیس نے ٹرک ڈرائیور پرمود کمار رام لال یادو (27، گورمافی، پرتاپ گڑھ ضلع، اتر پردیش) کے خلاف کیس درج کیا ہے، جو ٹرک کو تیز رفتاری سے چلا رہا تھا اور موٹر سائیکل سے ٹکرا گیا۔ مبینہ طور پر ملزم پرمود کمار یادو نے ستیش کمار جھا کی موٹر سائیکل کو زبردستی ٹکر ماری جس کے نتیجہ میں وہ تباہ کن ہے۔ اس وقت سڑک پر موجود ہر شخص کو راستے سے بھاگنا پڑا جس سے دونوں بہنیں شدید زخمی ہوگئیں اور وہ المناک طور پر اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھیں۔ تاہم، کرن، ان کی والدہ بچ گئیں لیکن انہیں کافی چوٹیں آئیں۔ پولیس کے اعلیٰ افسران مزید معلومات اکٹھا کرنے کے لیے جائے حادثہ پر پہنچ گئے۔

نیو ایم آئی ڈی سی علاقہ قرار دے کر موتی صنعت کو ترقی دینے کا رکن اسمبلی رئیس شیخ کا مطالبہ

بھیونڈی: بھیونڈی شہر میں جس طرح پارچہ بافی صنعت دور دور تک مشہور ہے مگر اس بات سے کم ہی لوگ واقف ہیں کہ بھیونڈی شہر میں موتی کی صنعت بھی بڑے پیمانے پر موجود ہے اور یہ صنعت بھی بھیونڈی میں گزشتہ تقریباً پچاس برسوں سے جاری ہے اور موتی صنعت نے بھی تقریباً دو لاکھ افراد کو روزگار فراہم کیا ہے اور گھریلو صنعت کا بڑا کاروبار بن چکا ہے اور گھریلو خواتین بھی بڑی تعداد میں اس صنعت سے وابستہ ہوکر کام کررہی ہیں مگر موجودہ حکومت کی جانب سے اس روزگار کو کبھی کوئی رعایت نہیں دی گئی اسے ترقی دینے کی بات تو دور کی رہی اسی لیے یہ صنعت آج تک زیادہ ترقی نہیں کرسکی اس روزگار کو بڑھاوا دینا اور اسے سو ایکڑ میں مہاراشٹر ادیوگ وکاس بورڈ کی تعمیر کرنا ضروری ہے بھیونڈی مشرق کے ساجوادی پارٹی کے رکن اسمبلی رئیس شیخ نے گزشتہ روز تحصیلدار ادھیک پاٹل سے ملاقات کرکے اس صنعت کو بڑھاوا دینے اور نیو ایم آئی ڈی سی کا مطالبہ کرتے ہوئے انھیں میمورنڈم پیش کیا اس موقع پر سماج وادی پارٹی کے ریاستی نائب صدر اجے یادو موتی ایسوسی ایشن کے صدر محبوب خان۔ ذاکر مرزا سمیت بڑی تعداد میں موتی کارخانوں کے مالکان موجود تھے اس ضمن میں سابق کارپوریٹر ذاکر مرزا موتی والے نے بتایا کہ رئیس شیخ کے ساتھ مکتوب دینے کے بعد تحصیلدار کی طرف سے تین تلاٹھی آئے تھے اور انھیں بھیونڈی شہر کے اطراف پیری اربن میں تین چار مقامات پر جہاں گورنمنٹ کی جگہ ہے وہ انھیں دکھائی گئی جہاں ادیوگ وکاس بورڈ کی تعمیر کی جاسکتی ہے اس سے ذاکر مرزا موتی والے نے امید ظاہر کی ہے کہ ضرور کامیابی ملے گی اور اس صنعت کو ترقی کرنے کا موقع ملے گا۔

بجلی کا کرنٹ لگنے سے گھر کے سامنے کھیل رہی نو سالہ بچی کی موت

رسوڑ: گھر کے سامنے سڑک پر کھیلتی لڑکی کو بجلی کا کرنٹ لگ گیا۔ حادثے میں اس کی موت ہو گئی۔ یہ واقعہ تحصیل کے گاؤں سواد میں پیش آیا۔ مرنے والی لڑکی کا نام سرسوتی رامیشور راوت ہے۔ پولیس ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق پون راجو شندے نے پولیس میں شکایت درج کرائی تھی کہ منگل کو سرسوتی کے دادا کے کزن کو لینے کا پروگرام تھا۔ اس دوران سہ پہر 3 بجے سرسوتی گھر کے باہر کھیل رہی تھی کہ اس نے بجلی کے کھمبے کو چھوا اور بجلی کا زوردار جھٹکا لگنے سے سرسوتی کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ پولیس نے حادثاتی موت کا معاملہ درج کرکے مزید تفتیش شروع کردی۔

سیٹ کے معاملے پر ٹرین میں جھگڑا، چاقو سے حملہ

ناگپور: ناگپور سے روانہ ہونے والی ایکسپریس ٹرین میں برتھ کو لے کر دو مسافروں کے درمیان جھگڑا ہوا۔ جھگڑا اتنا بڑھ گیا کہ ایک مسافر نے چاقو نکال کر دوسرے مسافر پر حملہ کر دیا۔ وہ مسافر خون میں لت پت ہوگیا۔ اطلاع ملنے پر جی آر پی نے ملزم کے خلاف کیس درج کرلیا۔ زخمی مسافر کا نام شبھم کمار (21) ساکن بہار ہے۔ شبھم اپنے دوست کے ساتھ راپتی ساگر ایکسپریس کی جنرل بوگی میں سفر کررہا تھا۔ ملزم اروند پٹیل (23)، نتیش کمار گوڑ (21) اور چھوٹو گپتا (22) بھی اسی بوگی میں سفر کررہے تھے۔ ٹرین کے ناگپور اسٹیشن سے روانہ ہونے کے کچھ دیر بعد شبھم اور ملزم کے درمیان برتھ کو لے کر جھگڑا ہوگیا۔ دونوں کے درمیان ہاتھا پائی ہوئی۔ اس دوران ایک ملزم نے چاقو نکال کر شبھم پر حملہ کردیا۔ ٹی سی نے ناگپور جی آر پی کو اس واقعہ کی اطلاع دی۔

مرحوم زری والا کی پچاس سال تک انجمن اسلام کی خدمت کو کبھی بھلایا نہیں جاسکتا

انجمن اسلام میں مرحوم عبدالستار زری والا کیلئے تعزیتی نشست میں جناب مشتاق انتولے کا اظہار خیال

ممبئی: انجمن اسلام کے احمد زکریا ہال میں انجمن کے سابق جنرل سکریٹری عبدالستار زری والا کے انتقال پر تعزیتی نشست کا انعقاد کیا گیا تھا جس کی صدارت انجمن اسلام کے کارگزار صدر جناب مشتاق انتولے فرمائی۔ اس تعزیتی نشست میں مرحوم کے بھائی اصغر زری والا، بھتیجے سرور زری والا نے اپنے دلی تاثرات پیش کیے۔ تقریب میں انجمن اسلام کے پرنسپل اور اساتذہ بڑی تعداد میں موجود تھے۔ جناب مشتاق انتولے نے مرحوم عبدالستار زری والا کی رحلت پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے ان کی سماجی اور سیاسی اور تعلیمی سرگرمیوں کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ ''مرحوم عبدالستار زری والا انجمن اسلام کی جنرل کاؤنسل کے جوان ترین ممبر تھے، انھوں نے تقریباً پچاس سال تک انجمن اسلام کی خدمت کی۔ اور تقریباً سات سال صدور کے ساتھ بہ حیثیت جوائنٹ سکریٹری کام کیا۔ وہ شروع میں جوائنٹ سکریٹری تھے بعد میں وہ جنرل سکریٹری بھی بنے۔ جب وہ جوائنٹ سکریٹری تھے تب لاء کالج بنانے کا منصوبہ سامنے آیا۔ اس کی ذمہ داری زروی والا کو دی گئی۔ لاء کالج کے منصوبے کی بنا ان ہی کے دور میں ڈالی گئی تھی۔ بہت کم عمری میں ممبئی شہر میں میونسپل کارپوریٹر بننے کا موقع ملا۔ انجمن اسلام کے اولین دستور میں جب ترمیم کی گئیں، مرحوم عبدالرحمٰن انتولے صاحب کے دورِ صدارت میں کیے گئے اس کام میں مرحوم عبدالستار زری والا کا تعاون رہا۔ چھ مہینے قبل تک وہ انجمن میں مسلسل حاضری دیتے رہے، اس کے باوجود کہ وہ اس وقت کسی ذمہ داری کو نبھا نہیں پا رہے تھے لیکن انجمن سے لگاؤ انھیں انجمن لے آتا تھا۔ ضعیفی کے سبب اپنی بیگم کے ساتھ آتے تھے۔ ۹۰ سال سے زائد عمر پائی۔ اللہ انھیں مغفرت عطا فرمائے۔ تعزیتی نشست کی ابتدا میں نائب صدر انجمن اسلام ڈاکٹر شیخ عبداللہ نے ابتدا میں مرحوم کو تعزیت پیش کرتے ہوئے ان کی شخصی اوصاف کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ مرحوم آخری وقت تک تعلیمی اور سماجی مشن سے وابستہ رہے۔ ان کی پینتیس سال کی رفاقت رہی۔ سیاسی سرگرمیوں کے قطعہ تعلق کے بعد تعلیمی محاذ پر پوری توجہ دی۔ ان کے دل میں ملت کے تئیں درد تھا۔ ہمیشہ انجمن اسلام کے کاموں کے تعلق سے فکر مند رہتے۔ شخصیت میں مخلصی اور مزاج میں عاجزی اور نرمی و انکساری تھی۔ چہرے پر ہمیشہ تبسم کھلا رہتا تھا۔ انجمن اسلام کے جنرل سکریٹری جناب عقیل حفیظ نے مرحوم عبدالستار زری والا کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس نشست میں انجمن اسلام کے خزانچی جناب معیز میاں جی والا کے علاوہ ڈاکٹر شفیع شیخ، جناب فرید شیخ اور ہندوستان اخبار کے مدیر جناب سرفراز آزو، رضوان فاروقی صاحب نے بھی مرحوم عبدالستار زری والا کے تعلق سے اپنے ذاتی تاثرات بیان کرتے ہوئے خراج عقیدت پیش کی۔

اُردو ڈپارٹمنٹ سمستی پور کالج میں شارب ردولوی کی موت پر تعزیتی نشست

سمستی پور: اُردو کے معروف ترقی پسند ادیب اور ناقد پروفیسر شارب ردولوی کے انتقال پر گزشتہ روز شعبۂ اُردو سمستی پور کالج سمستی پور میں ایک تعزیتی نشست کا انعقاد کیا گیا جس میں کالج کے کئی اساتذہ اور متعدد طلبہ و طالبات نے شرکت کی۔ صدر شعبہ اُردو ڈاکٹر محمد صفوان صفوی نے طلبہ کو مختصراً اُن کی حیات اور خدمات سے واقف کرایا اور ان کی موت کو موجودہ اُردو ادب کا ناقابل تلافی نقصان قرار دیا۔ انھوں نے کہا کہ دار السلطنت دلی میں کئی برس تک فیض اٹھانے اور کئی مرکزی جامعات سے تعلق ہونے کے باوجود مجھے اُن کو دیکھنے کا شرف تو حاصل نہیں ہوا لیکن ان کی ذات اُردو والوں کے لئے محتاجِ تعارف نہیں تھی۔ وہ قلم کے دھنی تھے۔ درجنوں کتاب کے مصنف ہونے کے علاوہ اُن کے مضامین ہندوستان کے موقر جریدوں میں شائع ہوتے رہتے تھے۔ ان کی اصل حیثیت اگرچہ ایک ترقی پسند نقاد کی تھی لیکن انھوں نے تنقید کے علاوہ شاعری (غزل۔ قصیدہ۔ نظم) اور دوسری کئی نثری اصناف مثلاً خاکے، رپورتاژ اور ریڈیائی فیچر وغیرہ میں بھی اپنی اہمیت تسلیم کروائی۔ انھوں نے دلی یونیورسٹی سے اپنی ملازمت کا آغاز کیا تھا۔ دس سال تک جواہر لال نہرو یونیورسٹی میں بھی اُردو کے استاد رہے اور وہیں سے وظیفہ یاب ہوئے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد سے مستقلاً لکھنؤ میں قیام پذیر تھے۔ ایک ایسے وقت میں جب کہ اُردو میں قحط الرّجال کا عالم ہے اور آزادی سے قبل کی نسل کے لوگ خال خال باقی رہ گئے ہیں ان کا اٹھ جانا اُردو کے لئے بہت بڑا نقصان ہے۔ شعبے کی استاد ڈاکٹر صالحہ صدیقی نے بھی مرحوم کی ناقدانہ تحریروں کی دل کھول کر تعریف کی انھوں نے ان کی کتاب جدید اُردو تنقید۔ اُصول ونظریات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ اپنے موضوع پر ایک منفرد اور بہترین کتاب ہے۔ میں نے ان کی تحریروں سے بہت کچھ سیکھا ہے۔ ان کے معیارات مغرب سے مستعار نہیں تھے وہ عصر حاضر کے دیگر نام نہاد نقادوں کی طرح اپنی باتوں میں وزن پیدا کرنے کے لئے قدم قدم پر مغربی حوالے نہیں دیتے تھے۔ انھوں نے اردو تنقید کی شاہ راہ پر اپنے قدموں کے کئی انمٹ نقوش چھوڑے ہیں۔ ترقی پسند تنقید کی تاریخ میں اُن کا نام اور کام ہمیشہ تحسین کی نگاہوں سے دیکھا جائے گا۔

سیدہ تبسم منظور ناڈکر کو اعزازی ڈاکٹریٹ کے اعزاز سے نوازا گیا

کوکن مورببہ مانگاؤں: مقیم ممبئی سے تعلق رکھنے والی سیدہ تبسم کو ادبی اور سماجی کاموں کا اعتراف کرتے ہوئے تھیوپنی انٹرنیشنل یونیورسٹی (ہیٹی) نے ہیومنیٹیز میں اعزازی ڈاکٹریٹ سے سرفراز کیا ہے۔ اتوار ۱۵/اکتوبر ۲۰۲۳ء کو بھساول میں پروگریسیو مائناریٹی ویلفیئر سوسائٹی کے پروقار پروگرام میں جلگاؤں ضلع کلکٹر آیوش پرساد، شیخ عزیز عبدالغفور اور دیگر معززین کی موجودگی میں پروفیسر ڈاکٹر عبدالعقیل صاحب (ورلڈ اینڈ انٹرنیشنل فاؤنڈر اینڈ پریسیڈنٹ آف RMMS، انڈیا) نے سیدہ تبسم ناڈکر کو اس اعزاز سے نوازا۔ اس ایوارڈ کی توثیق ورلڈ ایسوسی ایشن آف رائٹرز اینڈ آرٹسٹس آف اورب پیرو (AEADO) نے بھی کی ہے۔ اس خبر سے ہندوستان کے ایک بڑے تعلیمی حلقے میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ سیدہ تبسم چھ کتابوں کی مصنفہ ہیں اور کچھ دنوں میں اور دو کتابیں منظر عام پر آجائیں گی۔ کئی تنظیموں کی ممبر ہیں۔ تبسم صاحبہ کی خود کی تنظیم رجسٹر ہے۔ ایڈیٹر گوشہ خواتین و اطفال اسٹار نیوز ٹیلی ویژن کی ایڈیٹر ہیں۔ آلہ باد سے نکلنے والے رسالے گفتگو کی پاٹنر ہیں۔ رسالہ استعارو اسلوب گلبرگہ مجلس مشاورت کی ممبر ہیں۔ اپنے طور پر اپنی ادبی سرگرمیاں انجام دے رہی ہیں۔ بڑی خوشی کی بات ہے کہ بحرالکاہل کے ایک ملک ہیتی کی تھیوپنی یونی ورسٹی نے سیدہ تبسم منظور ناڈکر کی خدمات کا جائزہ لیا اور انہیں اعزازی ڈاکٹریٹ سے نوازا۔ الحمدللہ

پانی سے بھرے گڑھے میں ڈوبنے سے دو بچوں کی موت

بھیونڈی: شہر کے فاطمہ نگر علاقے میں گزشتہ روز پیش آئے حادثے سے جس میں دو کمسن بچوں کی ڈوبنے سے موت ہوگئی تھی پورے علاقے میں سراسیمگی چھا گئی ہے، تعلقہ پولیس نے بھلے ہی اسے حادثاتی موت قرار دیتے ہوئے معاملہ درج کرلیا ہے مگر گزشتہ چند ماہ میں بھیونڈی شہر کے تقریباً ایک درجن بچے اسی طرح کے واقعات میں جاں بحق ہوچکے ہیں، عوام کا سوال ہے کہ آخر ان حادثات کا ذمہ دار کون ہے؟ اس واقعے کی تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز فاطمہ نگر علاقے کے رہنے والا سات سالہ وسیم ملک وڑپا دھامن گاؤں کے دھامشی پاڑہ میں واقع اپنے رشتہ دار کے گھر گیا تھا اور وہاں سے اپنے رشتہ دار کی بارہ سالہ لڑکی انجم فتح محمد رفیق اور دیگر دو لوگوں کے ساتھ وڑپا دھامن گاؤں کے پاس ایک گڑھے میں جمع پانی میں نہانے اور تیرنے کے لئے داخل ہوگئے اور پانی کی گہرائی کا کچھ اندازہ نہ ہونے سے دونوں ڈوبنے لگے انھیں ڈوبتا دیکھ کر دوسرے دونوں دوستوں نے شور مچانا شروع کیا، ان کا شور سن کر سڑک سے جارہے ایک ڈرائیور نے وہاں آکر دیکھا کہ دو بچے پانی میں ڈوب رہے ہیں اس نے دونوں بچوں کو پانی سے باہر نکالا اور فوراً علاج کے لئے اندرا گاندھی اسپتال روانہ کیا مگر دونوں ہی بچوں کی علاج سے پہلے ہی موت ہوچکی تھی تعلقہ پولیس اس واقعے کی جانچ کررہی ہے۔ بھیونڈی کے اطراف کی کھدانوں میں جہاں سے پتھر نکالا گیا وہاں کافی گہرا گڑھا ہوجاتا ہے اور بارش میں وہاں پانی جمع ہوجاتا ہے بچے موج مستی میں اس میں تیرنے کے لئے اتر جاتے ہیں مگر اترتے ہی وہ سیدھے نیچے چلے جاتے ہیں ان مقامات پر کوئی الرٹ میسیج یا رکاوٹ کے لئے کوئی انتظام نہیں کیا جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ دور سے دکھائی بھی دیتا رہتا ہے اور بچے بلا رکاوٹ وہاں تک پہنچ جاتے ہیں اور اپنی جان گنوا بیٹھتے ہیں۔ امسال بھیونڈی کے چاروں طرف واقع پہاڑیوں کی کھدانوں میں تقریباً ایک درجن بچوں کی موت ہوئی ہے۔

پڑگھا فائرنگ کیس میں اڑتالیس گھنٹے کے اندر ملزم گرفتار

بھیونڈی: تعلقہ کے پڑگھا پولیس اسٹیشن کی حدود میں گزشتہ روز ہوئی فائرنگ کے واقعے میں پڑگھا پولیس نے اڑتالیس گھنٹے کے اندر ملزم کو گرفتار کرلیا ہے۔ چونکا دینے والی بات تو یہ ہے کہ گرفتار کیا گیا شخص ممبئی پولیس ٹیم کا جوان ہے جو کہ آن لائن گیمز کے چکر میں پھنس کر قرض میں ڈوبا ہوا ہے اور اس نے اپنی سروس ریوالور سے فائرنگ کی تھی۔ پولیس نے اس فائرنگ کے ملزم سورج دیورام ڈوکرے کو حراست میں لے لیا ہے۔ پولیس سے موصولہ خبروں کے مطابق گزشتہ روز امباڑی واسند روڈ پر پائپ لائن کے پاس مودے گاؤں کی حدود میں موٹر سائیکل سوار دو نوجوانوں پر فائرنگ کی واردات ہوئی تھی اس واقعے میں ویرار مشرق میں واقع چندن سار کے رہنے والے فروز رفیق شیخ اور عظیم اسلم سید شدید زخمی ہوگئے تھے پڑگھا پولیس نے معاملہ درج کیا تھا اور واردات کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے گنیش پوری پولیس آفیسر پرشانت ڈولے شاہ پور پولیس آفیسر ملند شندے پڑگھا پولیس اسٹیشن کے سینئر پولیس انچارج سنجے سابلے مقامی کرائم برانچ کے سینئر پولیس انسپکٹر سریش منورے پڑگھا پولیس اسٹیشن کے معاون پولیس انچارج تمن مگدن، کرائم کے مہیش کدم، کسارا پولیس اسٹیشن کے ساگر جادھو سبھی لوگوں نے مشترکہ طور پر اس واقعے کی جانچ کی اور اس نتیجے پر پہنچے کہ لوٹ پاٹ کے ارادے سے یہ فائرنگ کی گئی ہے۔ تفتیش سے پتہ چلا کہ حملہ آور ناسک کی طرف بذریعہ بس جارہا ہے احمد نگر پولیس کی مدد سے بس میں سوار ایک مشتبہ شخص کو ہتھیار کے ساتھ حراست میں لے لیا۔

لشکریہ ہائی اسکول میں خوشخطی مقابلہ

بلڈھانہ: لشکریہ نور بانو ہائی اسکول اور محمد شریف جونیئر کالج لاکھن واڑہ ضلع بلڈھانہ میں طلبہ و طالبات کے مابین اردو، مراٹھی اور انگریزی خوشخطی کے مقابلے ہوئے ادارہ کے ۵۱ طلباء وطالبات نے مقابلوں میں حصہ لیا۔ جونیئر گروپ میں فائزہ ارم عظیم اللہ خان (اول) عرشیہ انجم الیار شاہ (دوم) عائشہ بی اسلم خان (سوم) سینئر گروپ میں نزہت فاطمہ افروز خان (اول) تنزیلہ آفرین محمد رازق (دوم) عنیزہ فردوس شیخ اسماعیل (سوم) نے اول، دوم، سوم مقام حاصل کیے۔ منصفی کے فرائض معاون مدرس عظیم اللہ خان، نعیم خان، غلام جعفر نے انجام دیئے۔ اول، دوم، سوم پوزیشن حاصل کرنے والوں کو ملت ویلفیئر ٹرسٹ لاکھن واڑہ کی جانب سے ادارہ کے سکریٹری اور سی۔ای۔او محمد ذی شان کے ہاتھوں انعامات سے نوازا گیا۔ اس موقع پر اسکول کے پرنسپل محمد ذاکر حسین، اساتذہ کرام طلبہ وطالبات اوران کے والدین کثیر تعداد میں موجود تھے۔

شعبۂ شیعہ دینیات اے ایم یو علی گڑھ کی جانب سے بعنوان ''امریکہ میں اسلام'' توسیعی خطبے کا انعقاد

علی گڑھ: شعبۂ شیعہ دینیات علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی جانب سے بعنوان ''امریکہ میں اسلام'' ایک توسیعی خطبے کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی صدارت پدم شری پروفیسر سید ظل الرحمٰن نے کی۔ پروگرام کا آغاز قاری محمد سعید اختر نے تلاوتِ قرآن مجید سے کیا۔ پروگرام میں صدر شعبۂ شیعہ دینیات پروفیسر سید طیب رضا نقوی نے اپنے استقبالیہ خطاب میں مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے شعبے کی خدمات کا تذکرہ کیا۔ افتتاحی خطبے میں ڈین فیکلٹی آف تھیالوجی پروفیسر توقیر عالم اصلاحی نے اسلامی تعلیمات اور اس کے امتیازات کا تذکرہ کرتے ہوئے امریکہ میں اپنے تجربات کا تفصیل سے ذکر کیا۔ پروگرام کے مہمانِ اعزازی صدر شعبۂ سنی دینیات پروفیسر حبیب اللہ نے اپنے خطاب میں اسلام کی آفاقیت پر اظہار خیال کیا۔ سابق ڈین فیکلٹی آف تھیالوجی پروفیسر سعود عالم قاسمی نے علم ادیان اور علم ابدان کے موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے امریکہ میں اسلامی تعلیمات کے نفوذ پر گفتگو کی۔ مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے تشریف لائے ہوئے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے سابق طالب علم ڈاکٹر آفتاب حسین نے ''امریکہ میں اسلام'' کے عنوان سے اپنا توسیعی خطبہ پیش کیا۔ انھوں نے اپنے خطبے میں امریکہ میں اسلام کے فروغ، اس کی نشر واشاعت اور وہاں مسلمانوں کے مذہبی مقامات کی تعداد کے بارے میں سیر حاصل گفتگو کی۔ آخر میں اپنے صدارتی خطاب میں پدم شری پرفیسر سید ظل الرحمٰن نے مہمانِ خصوصی ڈاکٹر آفتاب حسین کی تقریر کو علمی اور فکری تعلیمات پر مبنی قرار دیتے ہوئے ان کی پزیرائی کی۔ آخر میں ڈاکٹر رضا عباس نے مہمانان اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر مولانا اصغر اعجاز قائمی جلالپوری نے انجام دیئے۔ پروگرام میں شعبۂ شیعہ وسنی دینیات کا اساتذہ وتلامذہ کے علاوہ دیگر شعبوں کے اساتذہ اور طلباء اور شہر علی گڑھ کی قدآور شخصیات نے شرکت کی۔

پرمود مہاجن گرامن کوشلیہ وکاس کیندر کے آن لائن افتتاح کے موقع پر پنویل کے ممبر اسمبلی پرشانت ٹھاکر کوکن وبھاگ کمشنر ڈاکٹر مہندر کلیان کر مہاراشٹر کے پانچ سو 11 میں سے کوکن وبھاگ میں چوپن سینٹرا تے ہیں۔

بقیہ: ناگپور میں......

بات پر سرزنش کی گئی تو وہ ڈی سی پی سے ہاتھا پائی کرنے پر تل گیا۔ یہ دیکھ کر دوسرے پولیس والے اور افسران بھی اس سے ٹکرا گئے۔ گرما گرم بحث کی وجہ سے تناؤ کا ماحول رہا۔ پولیس سرکاری کام میں مداخلت کرنے پر پشکر اور اس کے ساتھیوں کے خلاف کیس درج کرنے کا منصوبہ بنا رہی تھی۔ اس کا شبہ ہوتے ہی بی جے پی کے کچھ عہدیداروں نے مداخلت کی۔ اس دوران پشکر نے ڈی سی پی مدنے سے معافی مانگ لی۔ اس کے بعد ہی معاملہ ٹھنڈا ہوا لیکن کچھ دیر تک کشیدہ رہا۔

خطیب البراہین حضرت صوفی نظام الدین محدث بستوی کا عرس ۱۵/نومبر سے

سنت کبیر نگر: بھارت کے عظیم صوفی بزرگ محی السنہ عارف باللہ خطیب البراہین علامہ شاہ صوفی محمد نظام الدین قادری برکاتی محدث بستوی علیہ الرحمہ کا گیارہواں سالانہ عرس نظامی 16 / 15 نومبر کو خانقاہ قادریہ برکاتیہ رضویہ نظامیہ اگیا شریف میں بڑے تزک واحتشام کے ساتھ منعقد ہوگا۔ عرس کی تمام تقریبات صاحب سجادہ حبیب العلماء علامہ شاہ صوفی محمد حبیب الرحمٰن رضوی کی سرپرستی اور نبیرہ خطیب البراہین مولانا ضیاء المصطفیٰ نظامی کی زیر نگرانی منعقد ہوں گی۔ عرس کی تقریبات کا آغاز 15 نومبر بروز بدھ بعد نماز فجر ختم قرآن کریم سے ہوگا، بعد نماز ظہر نظامی منزل سے جلوس چادر نکل کر اپنے روایتی راستوں سے ہوکر خانقاہ نظامیہ پہونچے گا فاتحہ خوانی ہوگی وابستگان کے لیے صاحب سجادہ کی نگرانی میں حلقہ ذکر کی مجلس آراستہ ہوگی۔ بعد نماز عشاء عامی نظامی کانفرنس کا انعقاد ہوگا جس میں ملک وبیرون ملک سے آنے والے علماء ومشائخ کے نورانی بیانات ہوں گے شعراء منظوم خراج عقیدت پیش کریں گے بعد نماز فجر ختم قرآن کریم صبح 8 بجے قل وفاتحہ اور صاحب سجادہ کی دعا پر عرس کی تقریبات اختتام پذیر ہوگی۔

بس میں سوار ہونے کے دوران خاتون کے گلے سے زنجیر چھین لی

رسوڑ: والدین کے گھر سے سسرال جانے کے دوران لٹیروں نے بس میں سوار خاتون کے گلے سے سونے کی چین چھین لی۔ یہ واقعہ 5 ستمبر کو دوپہر 12.30 بجے رسوڑ بس اسٹینڈ پر پیش آیا۔ اس سلسلے میں پولیس ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق ودھیا پانڈورنگ کاپسے (25، ساپنگاؤں تحصیل سینگاؤ ضلع ہنگولی) نے پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی جس کے مطابق دو روز قبل جب وہ گاؤں پنبوری میں اپنے والدین کے گھر آئی تھی تو سینگاؤں کے راستے بس میں سوار ہو رہی تھی کہ اس دوران نامعلوم بدمعاش نے اس کے گلے سے 60 ہزار روپے مالیت کی سونے کی چین چھین لے گئے۔ اس معاملے میں پولیس نے نامعلوم بدمعاش کے خلاف کیس درج کرلیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔

ناگپور ریلوے اسٹیشن پر زہر خورانی، ملزم گرفتار

ناگپور: مسافر کو بے ہوشی کی دوا دینے کے بعد لوٹنے والے ملزم کو جی آر پی نے پکڑ لیا۔ وہ ایک سال سے چکر لگا رہا تھا۔ ملزم رمیش کمار رمبھارتی (41) ہے جو اتر پردیش کا رہنے والا ہے۔ منڈلا کے رہنے والے رامیشور ورمے کاروبار کے سلسلے میں ناگپور آئے ہوئے تھے۔ رامیشور کو کمبٹور جانا چاہتا تھا، اس لیے اس نے ریلوے اسٹیشن کے ٹکٹ کاؤنٹر سے ٹکٹ خریدا، چونکہ ٹرین اگلے دن یعنی 29 ستمبر کو روانہ ہونے والی تھی، اس لیے وہ اسٹیشن میں ہی رہا۔ ملزم رمیش کمار بھی رات کو اس کے پاس سویا تھا۔ صبح جب وہ اٹھا تو ملزم نے چائے میں بے ہوشی کی دوا ملا کر رامیشور کو پلا دی۔ اس کے بعد رامیشور وہیں سو گیا جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ملزم رمیش نے رامیشور کی جیب سے موبائل اور پرس چرا لیا اور فرار ہوگئے۔ جب رامیشور بیدار ہوا تو اس نے جی آر پی کو ساری کہانی سنائی۔ جی آر پی نے ملزم کو ڈھونڈنے کی کوشش کی، لیکن وہ سی سی ٹی وی میں قید نہیں ہوا تھا، تاہم پولیس اس شخص تک پہنچ گئی جسے ملزم نے موبائل فروخت کیا تھا۔ اس کی بنیاد پر ملزم رمیش کو پولیس نے پکڑ لیا۔ پولیس انسپکٹر منیشا کاشد کی رہنمائی میں کانسٹیبل پشپراج مشرا، امول ہنگنے، پروین کھاؤسے، امیت ترویدی نے چندولہ میں کارروائی کی۔